ورات کوہلی نے بہترین اننگز کھیلی

صفحہ 08

روزنامہ

وطن

WATTAN

The Urdu Daily

بڈگام

بدھوار

26 فروری 2025

WEDNESDAY

26-FEBRUARY-2025

صفحہ 08

پاکستان نے غلط ہیرو کو چنا ہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 46 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر میں موسمی صورتحال میں تبدیلی

پیر پنچال کے آر پار برف وباراں

27اور 28 فروری کو جنوبی کشمیر اور وادی کے چند اونچے علاقوں میں بھاری برفباری کی پیشگوئی

سری نگر: ۲۵ فروری //

کشمیر وادی اور جموں خطے میں آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ منگل کو بعد دوپہر سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ہلکی بارش اور سہ پہر کے وقت گلمرگ سمیت شمالی کشمیر کے کچھ بالائی مقامات پر برف باری کا تازہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ اس دوران کشمیر وادی میں پورے دن سرد ہوائیں چلنے سے کافی ٹھنڈ محسوس کی گئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیلے رنگ کا الرٹ جاری کرتے ہوئے پیش گوئی دوہرائی کہ کشمیر وادی اور جموں خطے کے میدانی اور بالائی علاقوں میں منگل 25 فروری کی شام سے جمعہ 28 فروری کو رات دیر گئے تک درمیانی یا موسلا دار بارش اور درمیانی سے بھاری برف باری کا امکان ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے امکان ظاہر کیا ہے کہ کشمیر ڈویژن کے درمیانی اور بالائی علاقوں بشمول گلمرگ، سونمرگ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، گریز اور حلیل وادی، کپواڑہ، مژھل اور تنگڈار سیکٹر، شوپیاں، پیر کی گلی، قاضی گنڈ، رام بن، کشتواڑ، ڈوڈہ اور جموں کے دوران جموں کے دوران درمیانی سے بھاری برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کشمیر اور جموں کے صوبائی کمشنروں سے تازہ فعال ویسٹرن ڈسٹربنس کے حوالے سے آگاہی فراہمی کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جنوبی کشمیر اور وادی چناب کے چند اونچے علاقوں میں خاص طور پر 27 اور 28 فروری کو بھاری سے بہت بھاری برف باری ہوسکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق منگل 25 فروری کو بعد دوپہر وسطی اور شمالی کشمیر میں موسم نے کروٹ بدلی اور سری نگر سمیت کئی میدانی علاقوں میں۔۔۔ 101

ملک کی ترقی کی امید بنیادی طور پر نوجوانوں کی وجہ سے ہے

ڈبل انجن حکومت عالمی عدم استحکام کے درمیان ملک کی اقتصادی ترقی کا یقین

سرینگر/ 25 فروری //

''ڈبل انجن'' حکومت عالمی عدم استحکام کے درمیان ملک کی اقتصادی ترقی کا یقین ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی امید بنیادی طور پر نوجوانوں کی وجہ سے ہے جو مستر مند ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے متوسط طبقے میں بھی امید ہے، جو غربت سے نکلی ہے اور نئی امنگیں رکھتی ہے جو ملک کو ترقی کی راہ پر آگے لے جائے گی۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آسام اسٹارٹ اپس کیلئے ایک منزل میں تبدیل ہو رہا ہے اور جلد ہی شمال مشرقی علاقے میں مینوفیکچرنگ کا مرکز بن جائے گا۔ آسام میں ''ایڈوانٹیج آسام 2.0 انویسٹمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر سمٹ'' کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آسام باغی گروپوں کیساتھ امن۔۔۔ 102

سرینگر اور کولگام میں دو منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ 25 فروری //

منشیات کے اسمگلروں اور فروخت کرنے والوں کے خلاف گھیرا تنگ کرتے ہوئے سرینگر اور کولگام میں پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایس ایچ او تھانہ شالٹینگ کی سربراہی میں پولیس پارٹی نے نارمل سوزتھ بند پر لگائے گئے اچانک ناکے کے دوران ایک گاڑی۔۔۔ 103

تین مارچ سے شروع ہونیوالا جموں وکشمیر یوٹی کے پہلے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں جاری

جموں وکشمیر کی کابینہ نے ایل جی منوج سنہا کے تین مارچ کو قانون ساز اسمبلی سے خطاب کی منظوری دی

سرینگر/ 25 فروری //

تین مارچ سے شروع ہونے والا جموں کشمیر یوٹی کے پہلے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ اسی دوران جموں وکشمیر کی کابینہ نے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے اس خطاب کو منظوری دے دی جو ان کے ذریعے قانون ساز اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے پہلے دن دیا جائے گا جبکہ بجٹ اجلاس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف محکموں کے ساتھ پری بجٹ میٹنگوں کی صدارت کی۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں 03 مارچ سے جموں کشمیر یوٹی حکومت کا پہلا بجٹ اجلاس منعقد ہو رہا ہے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 7 مارچ کو اپنا پہلا بجٹ پیش کریں گے۔ بجٹ۔۔۔ 104

وادی میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد حالات بدل گئے

علیحدگی پسند سیاست ختم ہوئی، ملی ٹنسی میں کمی اور تشدد اب نہیں ہوتا: وزیر اعلیٰ

سرینگر/ 25 فروری //

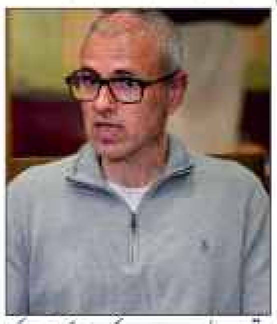

جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دفعہ 370 کی منسوخی کو حالات بدلنے سے تعبیر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2019 کے بعد سے جموں کشمیر میں حالات کافی بہتر ہوئے ہیں اور ملی ٹنسی اور علیحدگی پسند سیاست بھی ختم ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس بیان پر حزب اختلاف کی جماعتوں نے انہیں آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے اس کی سخت نکتہ چینی کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے کشمیر میں آرٹیکل 370 کے بعد منظر نامے میں تبدیلی آنے کے بیان پر حزب اختلاف کی جماعتوں کی جانب سے شدید تنقید کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وادی میں خصوصی حیثیت کی منسوخی کے بعد حالات کافی حد تک بدل گئے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ علیحدگی پسند سیاست ختم ہوگئی ہے اور میر واعظ عمر فاروق کو سی آر پی ایف سیکورٹی۔۔۔ 105

وادی میں موسم کی تبدیلی اور ممکنہ سیلابی خطرات

صوبائی کمشنر نے ضلعی کمشنروں کو چوکنا رہنے کی ہدایت دی

سرینگر/ 25 فروری //

وادی کشمیر میں موسمی صورتحال تبدیل ہونے اور بھاری برفباری اور بارشوں کی پیش گوئی کے تناظر میں ممکنہ سیلابی خطرات سے نمٹنے کیلئے انتظامیہ متحرک ہوگئی ہے اور تمام ان علاقوں جہاں سیلابی صورتحال کا خطرہ بنا رہتا ہے پر نظر رکھنے کی صوبائی کمشنروں نے افسران کو ہدایت دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق دریائے جہلم کے سیلابی علاقوں کی حد بندی اور نامزد کرنے کی کوشش میں، ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے آج ایک ابتدائی میٹنگ کی تاکہ سیلابی زون کے نوٹیفکیشن کے طریقہ کار پر غور کیا جاسکے۔ میٹنگ میں پلوامہ، سرینگر، بڈگام، بانڈی پورہ اور گاندربل کے ڈپٹی کمشنروں کے علاوہ چیف انجینئر اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول؛ وائلڈ لائف اور ایکولوجی، ماحولیات اور ریموٹ سینسنگ محکموں کے ایگزیکٹو انجینئرز اور افسران نے شرکت۔۔۔ 106

ملازمتوں کی باقاعدگی، شراب پر کنٹرول اور تحفظ اراضی حقوق

پی ڈی پی اسمبلی میں تین اہم بل پیش کرے گی: وحید الرحمان پرہ

سری نگر: ۲۵ فروری //

پی ڈی پی لیڈر اور رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نئی تشکیل شدہ جموں وکشمیر اسمبلی میں روزگار، منشیات پر کنٹرول اور اراضی حقوق پر تین اہم بل پیش کرے گی۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس سمیت تمام پارٹیوں سے ان بلوں کی حمایت کرنے کی اپیل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق پی ڈی پی رکن اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم پارٹی صدر محبوبہ مفتی کی ہدایت پر اسمبلی میں تین بڑی بلیں پیش کرنے والے ہیں جو لوگوں کو درپیش اہم مسائل کو حل کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلا بل عارضی ملازموں، ڈیلی ویجروں، کیجول لیبرس اور نیڈ بیسڈ ورکروں کی نوکریوں کو مستقل کرنے کے بارے میں ہے۔ رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کا کہنا تھا کہ مختلف سرکاری محکموں میں ہزاروں ورکر برسوں سے کام کر رہے ہیں لیکن ان کو کوئی جاب سیکورٹی نہیں ہے، اس۔۔۔ 107

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے

5 مارچ سے دو روزہ کانفرنس منعقد ہوگی

سرینگر/ 25 فروری //

جدید انتخابی انتظامات اور دیگر اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کیلئے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے 5 مارچ کو دو روزہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے جس دوران چیف الیکٹورل آفیسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایک ضلع الیکشن آفیسر اور ایک الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو کانفرنس میں حصہ لینے کیلئے نامزد کریں۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا اگلے ماہ کے اوائل میں اپنے چیف الیکٹورل افسروں کے ساتھ ایک دو روزہ کانفرنس منعقد کر رہا ہے جس میں مختلف امور بشمول جدید انتخابی انتظامات پر غور کیا جائے گا۔ 4 اور 5 مارچ کو ہونے والی یہ کانفرنس 19 فروری کو گیانیش کمار کے سی ای سی کے طور۔۔۔ 108

راجوری میں سڑک حادثہ

شہری لقمہ اجل، بچی زخمی

سرینگر/ 25 فروری //

جموں کے راجوری تھانہ منڈی علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ کمسن بچہ زخمی ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تھانہ منڈی راجوری میں سڑک کا ایک المناک حادثہ رونما ہوا جس دوران ایک شہری کی موت واقع۔۔۔ 109

حکومت سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ

ملک بنانے کے لئے طویل مدتی فوائد پر توجہ مرکوز کر رہی ہے: راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 25 فروری //

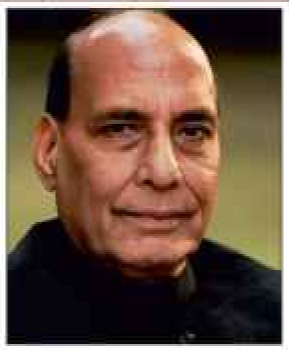

مرکز میں موجود وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں سرکار واحد ایسی ہے جو کسی بھی قیمت پر اپنے کئے ہوئے وعدوں پر چلتی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارا مقصد سال 2029 تک دفاعی برآمدات میں 50,000 کروڑ روپے تک پہنچنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے طویل مدتی فوائد پر توجہ مرکوز کر رہی ہے نہ کہ قلیل مدتی نتائج پر۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق انڈین کوسٹ گارڈ کی 18 ویں سرمایہ کاری کی تقریب۔۔۔ 110

مہا شیوراتری آج منائی جائے گی

ایل جی، وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر کی لوگوں کو مبارکباد

سری نگر: ۲۵ فروری //

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مہا شیوراتری (جس کو کشمیری پنڈت بطور ہیرتھ مناتے ہیں) کے موقع پر عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے، جو آج یعنی 26 فروری کو منائی جائے گی۔ جے کے این ایس کے ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مہا شیوراتری کے پر مسرت موقع پر، میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کی صحت، خوشی اور خوشحالی کی خواہش کرتا ہوں۔ یہ مقدس تہوار، جسے کشمیری پنڈت برادری نے 'ہیراتھ' کے نام سے منایا ہے، اپنے آپ کو عزم، سچائی، بھائی چارے اور ہمدردی کی زندگی کے لیے وقف کرنے کا موقع۔۔۔ 111

فوج کے چنار کور کمانڈر کا دورہ جنوبی اور وسطی کشمیر

فوجی یونٹوں میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا، فوجی افسران سے بات چیت بھی کی

سرینگر/ 25 فروری //

سرینگر میں مقیم فوج کے چنار کور کے کمانڈر نے جنوبی اور وسطی کشمیر کے علاقوں کا دورہ کر کے وہاں فوجی افسران کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان سے بات چیت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے دوران فوجی افسران پر زور دیا کہ وہ آپریشنوں کے دوران اپنے معیاری ڈیوٹی کو برقرار رکھیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں مقیم 15 کور کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرشانت شری واستو نے وسطی ضلع بڈگام اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں قائم فوجی یونٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا جبکہ فوجی افسران نے انہیں آپریشنل تیاریوں۔۔۔ 112

گزشتہ کئی دنوں سے وادی کے شمال وجنوب

میں بجلی کٹوتی شیڈول میں اچانک اضافہ

سرینگر/ 25 فروری //

محکمہ بجلی کی جانب سے بجلی کٹوتی شیڈول میں کوئی کمی نہ کرنے پر صارفین بجلی نے محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بجلی کٹوتی میں اضافہ کیا گیا ہے جس کے باعث صارفین پریشان وحیران ہے۔ سی این آئی کے مطابق موسم بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ماہ فروری اختتام ہونے کو ہے تاہم محکمہ بجلی کی جانب سے بجلی کٹوتی شیڈول میں کوئی کمی نہیں کی گئی۔ صارفین نے کہا ہے کہ محکمہ بجلی کی جانب سے جو کٹوتی شیڈول ماہ نومبر جاری کیا گیا ہے آج بھی اسی شیڈول کے مطابق بجلی فراہم کی جارہی ہے جس کے نتیجے میں بجلی صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ صارفین نے کہا ہے۔۔۔ 113

امید ہے کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ جلد بحال ہوگا

اگر ملک کو کسی بھی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہم متحد ہو کر اس سے نمٹیں گے

سرینگر/ 25 فروری //

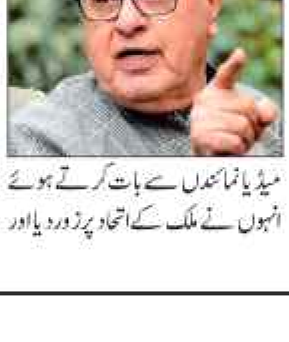

ہمیں امید ہے کہ جموں کشمیر کا ریاستی درجہ جلد بحال ہوگا کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ملک کے اتحاد پر زور دیا۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے امرتسر میں گولڈن ٹیمپل کا دورہ کیا۔ اس دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے ملک کے اتحاد پر زور دیا اور جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے پر بات کی۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا ''بھارت سب کا ہے۔ چاہے وہ ہندو، سکھ، مسلمان، عیسائی یا جین ہوں۔ اور جن کا کوئی مذہب نہیں۔ جو آگ لگائی گئی ہے وہ سیاسی ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ بھارت اس وقت تک متحد رہے گا جب تک ہم متحد رہیں گے''۔ انہوں نے مزید کہا ''اگر کسی۔۔۔ 114

انزائٹی ڈس آرڈر کا مقابلہ کس طرح کیا جائے؟

انزائٹی ڈس آرڈر، امریکا میں ذہنی امراض میں سے سب سے عام ہے، جس سے 4 کروڑ بالغ امریکی افراد متاثر ہیں۔ انزائٹی ڈس آرڈر کے حوالے سے، برگھم اینڈ ویمنز ہاسپٹل کی ڈائریکٹر آف سائیکالوجی اور کلینکل سائیکالوجسٹ نتالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''اگر ہم نفسیاتی نقطہ نظر سے انزائٹی کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ ایک رونما ہونے والی صورتحال یا واقعہ کی مس کیلکولیشن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ ہم انزائٹی اس وقت محسوس کرتے ہیں، جب ہم اندازوں سے زیادہ کوئی بڑی بات کے واقع ہونے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو کم درجے کا سمجھ بیٹھتے ہیں''۔ لائسنس یافتہ امریکی سوشل ورکر اور 'لائف از گڈ کڈز فاؤنڈیشن' کے بانی اسٹیو گراس خوف اور انزائٹی کو غیر فطری عمل قرار نہیں دیتے۔ وہ کہتے ہیں، ''انسانوں کی فطرت میں ایک 'منفی تعصب' پایا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان ڈرانے والی اور خوف دینے والی معلومات کو مثبت اور عزم کو پختہ کرنے والی معلومات کے مقابلے میں زیادہ توجہ دیتا ہے۔ انزائٹی انسانوں کے اس قدیم دور میں بھی پائی جاتی تھی، جب انھیں زندہ رہنے کے لیے غذا، پانی اور چھت کی تلاش کرنا پڑتی تھی۔ ان چیزوں کا مستقل خوف انھیں 'فائٹ-آر-فلائٹ موڈ' میں رکھتا تھا''۔ جب آپ کا جسم، ایڈرینالین (دل کی دھڑکن تیز کرنے والا مواد) زیادہ بناتا ہے تو انزائٹی اس کا نفسیاتی جواب ہوتا ہے اور یہ مادہ ہر وقت خوف کا پتہ لگانے (تھریٹ ڈیٹیکشن) کے کام پر معمور ہوجاتا ہے۔ دونوں ماہرین کا ماننا ہے کہ پُرامیدی (آپٹی مزم) کو پروان چڑھا کر انزائٹی میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ نتالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''میرا خیال ہے کہ 'پُرامیدی' مثبت سوچ، اچھی توقع رکھنے، بامقصد رویہ اپنانے اور پُراعتمادی کا امتزاج ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ 'آدھا گلاس بھرا ہوا ہے' والی سوچ کو پُرامیدی کہا جائے۔ اس سے زیادہ پُرامیدی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ زندگی میں جو کچھ پیش آرہا ہے آپ اسے کس طرح بیان کرتے ہیں، خصوصاً وہ چیزیں جو آپ کی توقعات کے مطابق نہیں ہوتیں یا آنے والی زندگی کے بارے میں آپ کیا توقعات رکھتے ہیں''۔ اس صورتحال کو اس طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ جب زندگی میں چیزیں آپ کی توقعات کے مطابق وقوع پذیر نہ ہورہی ہوں تو آپ انھیں اپنے تاریک مستقبل سے تشبیہ دینے کے بجائے یہ تصور کریں کہ یہ ایک عارضی حادثہ ہے، جو گزر جائے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسی سوچ، حقائق سے انکار کے زمرے میں نہیں آتی؟ اس حوالے سے اسٹیو گراس کہتے ہیں کہ پُرامید رویہ کا حامل شخص زندگی میں بری چیزوں کو قبول کرتا ہے، تاہم وہ انھیں لے کر زندگی سے مایوس نہیں ہوجاتا۔ ''ہمارے نزدیک پُرامیدی کی تعریف خود میں، دوسروں میں اور اپنے اردگرد اچھائی کو دیکھنے، محسوس کرنے اور اس پر توجہ مرکوز رکھنے کی استعداد ہے''۔ ماہرین کے مطابق، درج ذیل طریقوں پر عمل کرکے کوئی بھی شخص اپنی زندگی میں پُرامیدی کے جذبات کو پروان چڑھا اور انزائٹی گھٹا سکتا ہے۔

اپنی سوچ بدلیں

نتالی ڈائیلو انزائٹی کے مسائل پر کام کرنے کے دوران اپنے کلائنٹس کی سوچ کو بدلنے کے لیے 'ٹاک تھراپی' استعمال کرتی ہیں۔ ''میں اپنے کلائنٹس کے ساتھ اس بات پر گفتگو کرتی ہوں کہ ہمارے سوچنے کے انداز کس طرح عصبی طور پر ایک گھیرے میں آجاتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے، دوسروں اور دنیا کے بارے میں جس طرح سوچتے ہیں، اس میں تبدیلی لے آئیں تو نئی راہیں تخلیق کرنے میں وقت لگتا ہے''۔ ہمارے دماغ کے ایک حصے کا نام آربیٹل فرنٹل کارٹیکس (OFC) ہے، یہ حصہ دانش، فہم اور جذباتی مراکز سے حاصل ہونے والی معلومات میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دماغ کا یہ حصہ ان لوگوں میں حجم کے لحاظ سے زیادہ بڑا اور زیادہ نشونما پاتا ہے جو 'زیادہ پُرامید' اور 'کم فکرمند' ہوتے ہیں۔ ڈائیلو سب سے پہلے یہ کوشش کرتی ہیں کہ وہ اپنے کلائنٹس کو یہ باور کراسکیں کہ کسی بھی واقعے، حادثے یا بات کو لے کر اس پر سوچنے کے مختلف زاویے ہوتے ہیں۔ وہ ایک سانحے کی نشاندہی کرتی ہیں اور پھر اپنے کلائنٹ کے ساتھ بحث و مباحثہ کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کرتی ہیں کہ اس کے سوچنے کا کون سا زاویہ 'مسئلے کا باعث' ہے۔ سوالات کے ایک سلسلے کے ذریعے ڈائیلو اور ان کا کلائنٹ اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ جب کوئی سانحہ یا واقعہ پیش آیا تو اس وقت اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا اور وہ اب اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے سائنسی علم کی بنیاد پر یہ اندازہ لگاتی ہیں کہ متاثرہ شخص مستقبل کے واقعات سے متعلق پیشگوئی کرنے کے لیے اپنی سوچوں کا کتنا استعمال کر رہا ہے۔ اس میں سب سے اہم کرنے کا کام یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ شخص کو سوچنے کے نئے زاویے اپنانے کی مشق کرنا پڑتی ہے۔ ''بہت سارے لوگ مشق کے ذریعے اپنے سوچنے کا انداز بدلنے اور اس میں استحکام لانے کے لیے جلد ہمت ہار جاتے ہیں۔ اس علاج کا سب سے اہم حصہ 'مینٹیننس اسٹیج' ہوتا ہے، جہاں ہم پریکٹس کے ذریعے اپنے سوچنے کے انداز کو بڑی حد تک بدل چکے ہوتے ہیں، جب متاثرہ شخص اس اسٹیج سے آگے بڑھ جاتا ہے تو اس کے بعد اس کے سوچنے کے انداز میں حقیقی بدلاؤ آتا ہے اور اس کے سوچنے کا نیا انداز ہی اس کا فطری (اور مثبت) انداز بن جاتا ہے''۔ مزید برآں، ماہرین کے مطابق متاثرہ شخص اپنی انزائٹی پر قابو پانے کے لیے یا اگر کوئی چاہتا ہے کہ انزائٹی کبھی بھی اس کے پاس نہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ پُرامید لوگوں کے درمیان رہے، ایسے لوگوں کی فہرست بنالے جن کے ساتھ وقت گزار کر اور بات کرکے وہ اچھا محسوس کرتا ہے، روزانہ کوئی مثبت کام کرنے کی نیت کرے، چیزوں پر غور کرے اور خود میں مسکرانے کی عادت پیدا کرے۔

وٹامن ڈی کی کمی پوری کرنے کے طریقے

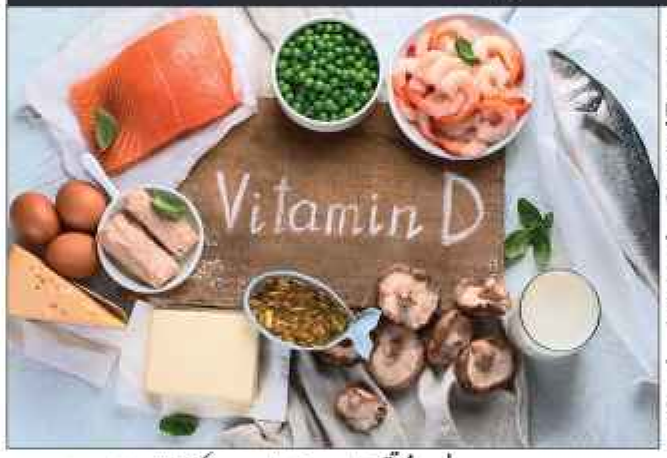

وٹامن ڈی ایک ایسا غذائی جزو ہے، جو جسمانی افعال کی صحیح کارکردگی کے لیے ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ جسمانی عضلات مثلاً پٹھوں، ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی جبکہ اہم اعضاء دل، گردے، پھیپھڑے اور جگر کے تحفظ کے لیے وٹامن ڈی جسم کو درکار ضروری وٹامنز میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا وٹامن ہے جس کی کمی بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتی ہے۔

وٹامن ڈی کی کمی اور طبی مسائل

دنیا بھر کی آبادی کا تقریباً 13 فیصد وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کی اتنی بڑی تعداد قابل غور ہونے کے ساتھ ساتھ تشویشناک بھی ہے کیونکہ وٹامن ڈی کی کمی انسانی جسم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہے۔ مثلاً

☆ وٹامن ڈی کی کمی ہڈیوں کے بھربھرے پن، ہڈیوں کے سوکھنے اور ٹیڑھے ہوجانا، جسم میں درد اور تکلیف کا سبب بنتی ہے۔

☆ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کو مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ اس کی کمی کی وجہ سے کیلشیم ہڈیوں میں جذب نہیں ہوتا اور پیشانی پر بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے۔

☆ وٹامن ڈی ہڈیوں میں کیلشیم کو جذب کرنے کی صلاحیت دگنی کردیتا ہے، اس طرح ہڈیوں اور مسلز کی صحت کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

☆ جن افراد میں وٹامن ڈی کی کمی پائی جاتی ہے، وہ جوڑوں کے درد کا شکار ہوجاتے ہیں۔

وٹامن ڈی کی کمی اور علامات

ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی کی تشخیص کا عمل آسان نہیں کیونکہ اس کے اثرات طبیعت کی خرابی کا سبب نہیں بنتے۔ تاہم ذیل میں درج علامات کے ذریعے وٹامن ڈی کی کمی کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

☆ کمزور مدافعتی نظام: مثلاً کسی انفیکشن یا وائرس کے ہوجانے کے بعد صحت یابی میں کافی وقت لگنا، یا پھر چوٹ لگنے کے بعد دیر سے ٹھیک ہونا۔

☆ کمر اور جوڑوں میں درد

☆ مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا غالب رہنا۔

☆ ڈپریشن، اکتاہٹ اور چڑچڑاپن۔

☆ پسینے کی زیادتی۔

☆ کمزور مسلز یا تکلیف ہونا وغیرہ۔

چربی والی مچھلی اور سمندری غذائیں

فیٹی فش اور سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی جیسا قدرتی اجزا کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً 100 گرام سامن مچھلی 386IU وٹامن کی مقدار فراہم کرتی ہے۔ وٹامن ڈی کی مقدار سمندری غذاؤں کی انواع واقسام میں مختلف پائی جاتی ہے۔ جن سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے ان میں ٹونا، سرمئی مچھلی، کستورا مچھلی، جھینگے، سارڈین مچھلی، اور ین کووے (سبنا مورہ مچھلی) شامل ہیں۔

کمی کیسے پوری کی جائے؟

نیشنل اکیڈمی آف میڈیسن کے مطابق نوجوانوں کے لیے وٹامن ڈی کے یومیہ 600 سے 800 انٹرنیشنل یونٹس مختص کیے گئے ہیں۔ اس تناسب کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر غور کیا جاسکتا ہے۔

مشروم کا زیادہ استعمال

وٹامن ڈی کے حصول کے لیے مشروم کو ایک مکمل نباتاتی ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ انسانوں کی طرح مشروم بھی سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں کے ذریعے وٹامن ڈی بنانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ سمندری نوع کی طرح مشروم کی بھی مختلف اقسام کی وٹامن ڈی کی مختلف مقدار فراہم کرتی ہیں مثلاً 100 گرام جنگلی مشروم وٹامن ڈی کے 2,384IU فراہم کرتے ہیں۔

طلبا کی صحت کیلئے عمدہ مشورے

ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے اور دماغ صحت مند ہو تو کوئی بھی امتحان مشکل نہیں ہوتا اور کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں بچے جب تعلیم حاصل کرنے میں مصروف ہوتے ہیں تو اپنی غذا اور کھانے پینے کی روٹین کا خیال نہیں رکھ پاتے۔ امتحان کی تیاری، اسائنمنٹس جمع کروانے کی ٹینشن اور دیگر روزمرہ معمولات مستقل طور پر طلبا کے ذہنوں پر سوار رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سے طلبا اس قدر توانائی نہیں رکھتے کہ وہ تعلیم اور زندگی میں توازن لا سکیں۔ اسکول، کالج، گھریلو اور سماجی سرگرمیوں میں اپنی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کیلئے طلبا کو فٹ اور صحت مند رہنا بہت ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی غذا کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ کم عمری سے ہی متوازن غذا مستقبل کیلئے ایک عمدہ بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

غذا کی مقدار کا خیال رکھنا

بہت زیادہ کھانے کا مطلب صحت مند ہونا نہیں ہوتا۔ اس لیے غذا کے تناسب کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے خاص طور پر سبزیوں، دالوں اور گوشت کا تناسب عمر اور ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے۔

ناشتہ ضرور کریں

چاہے آپ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، آپ کو غذائیت سے بھرپور ناشتے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ اپنے دن کا آغاز عمدہ ناشتے کے ساتھ کیجیے۔

پانی پیتے رہیں

پڑھائی کے دوران آپ پانی پینا بھول جاتے ہیں یا ٹالتے رہتے ہیں، جو کہ نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ وہ طلبا جو گھنٹوں مطالعہ کرتے ہیں یا اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں، ان کیلئے زائد مقدار میں پانی پینا بہت اہم ہے۔ اپنے ساتھ ہمیشہ پانی کی ایک بوتل ضرور رکھیں۔

میٹھا اور جنک فوڈ کم کھائیں

بہت زیادہ کھانا کھانا پریشان کن نہیں ہوتا البتہ آپ میٹھی اشیا، کولڈ ڈرنک یا جنک فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں تو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ کھانے والی غذا لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخش بھی ہو۔

کھیلوں میں حصہ لیں

جو طلبہ ہر وقت پڑھائی میں مصروف رہتے ہیں ان کے لیے ورزش کو وقت دینا مشکل ہوتا ہے۔ کاہلی یا پڑھائی کی ذمہ داری کی وجہ سے بہت سے طلبا جم نہیں جا پاتے۔ اگر وہ کسی کھیل میں حصہ لیں تو ان کا جسم متحرک رہ سکتا ہے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس یا اسکواش جیسے کھیل عمدہ فٹنس دیتے ہیں اور فٹبال اور کرکٹ جیسے آؤٹ ڈور گیمز کھیلنے سے بھی صحت پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

پیدل چلیں

بے شک آپ کے پاس موٹر بائیک یا کار ہے لیکن پیدل چلنے کی عادت آپ کی صحت کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ پیدل چلنے کے علاوہ جاگنگ یا رننگ بھی کی جاسکتی ہے۔ گاڑی یا بائیک ہو تو اسے دور کھڑا کرکے پیدل اپنی کلاس یا کسی بھی دکان پر جانے کی عادت ڈالیں۔

جم جوائن کریں

اگر آپ کسی جم جائیں تو آپ کو اس میں داخلہ لینے کی ترغیب ملے گی۔ جم میں سائیکلنگ، رننگ وغیرہ کی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر آپ جم میں ایکسرسائز کر رہے ہیں تو یہ مستقل بنیادوں پر ہونی چاہیے، ایسا نہ ہو کہ جوش وخروش میں چند دن گئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ اس سے فائدے کے بجائے نقصان ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

نیند

صرف طلبا کیلئے ہی نہیں بلکہ ہر انسان کیلئے بھرپور نیند بہت ضروری ہے کیونکہ جو کچھ آپ پڑھتے یا ذہن نشین کرتے ہیں، وہ نیند کے دوران آپ کے دماغ میں جگہ بنا رہا ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ دوپہر میں تھوڑی دیر سونے (نیپ لینے) کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے آپ کی کھوئی ہوئی توانائی لوٹ آئے گی، اسی لئے اسے پاور نیپ کہتے ہیں۔

پوری رات نہ پڑھیں

بہت سے طلبا ساری ساری رات پڑھتے ہیں، جس سے فائدہ ہونے کے بجائے نقصان ہوسکتا ہے۔ موزوں نیند نہیں لیں گے تو آپ اپنی بہتر کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا رہے ہوں گے اور آپ کی صحت بھی متاثر ہونے لگے گی۔

بیماریوں سے بچنے کیلئے

تحقیق وتجزیے بتاتے ہیں کہ کلاس روم، تعلیمی اداروں میں ساتھ وقت گزارنا اور ہاسٹل میں ساتھ رہنے سے ایک دوسرے کو نزلہ زکام لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس سے بچنے کیلئے جب بھی آپ کسی بیمار فرد سے ملیں یا گندی جگہ سے آئیں تو ہاتھ ضرور دھوئیں کیونکہ آپ کے ہاتھ پر جراثیم لگ چکے ہوتے ہیں اور اگر وہ جراثیم والے ہاتھ آپ اپنی آنکھوں، ناک یا کانوں میں لگائیں گے تو جراثیم وہاں منتقل ہوجائیں گے

انجکشن سے بلڈ کولیسٹرول کی سطح میں کمی ممکن

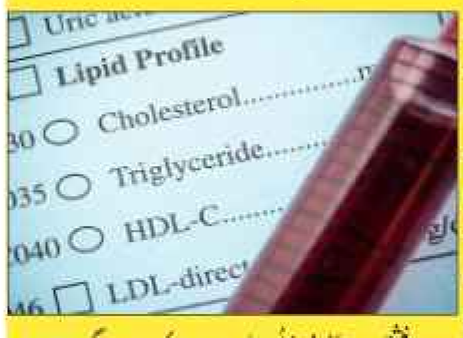

امریکا میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ایک انجکشن کے ذریعے انسانی جسم میں بلڈ کولیسٹرول کی سطح کم کی جاسکتی ہے۔ امریکا میں موجود انٹرنیشنل سوسائٹی فور اسٹیم سیل ریسرچ کی سالانہ میٹنگ میں اس تجربے کے نتائج پیش کیے گئے۔ بندروں پر کیے گئے نوول جین ایڈیٹنگ تجربے میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ ان میں ایل ڈی ایل کی سطح اور ٹرائی گلیسرائیڈ کی سطح میں کمی ہوئی۔ تجربے میں سائنسدانوں نے بندروں میں موجود دو جین کو ناکارہ بنایا، جو دل کے امراض کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ انسانوں میں بھی اسی طرح کے جین موجود ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف شکاگو کے لیپیڈ کلینک کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیکل ڈیوڈسن کا کہنا ہے کہ اس تجربے سے دل کے امراض کے علاج میں مدد مل سکتی ہے۔

باقاعدہ ورزش سے نمونیا کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے/تحقیق

ہیلسنکی/لندن: فن لینڈ اور برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ ورزش کرتے ہیں انہیں نمونیا کی شکایت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس تحقیق میں دس لاکھ سے زیادہ افراد پر کیے گئے دس الگ الگ مطالعات میں جمع شدہ معلومات کا تجزیہ کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ورزش سمیت دیگر اقسام کی جسمانی مشقت کرنے کے عادی تھے، ان میں نمونیا کا خطرہ بہت کم تھا۔ اس کے علاوہ، یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ زیادہ تر بیٹھے رہتے ہیں اور چلنے پھرنے سے گریز کرتے ہیں، ان کے لیے صحت کے دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ نمونیا کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ نمونیا پھیپھڑوں اور سانس کی بیماری ہے جو وائرس یا جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ چھوٹے بچوں کے لیے زیادہ خطرناک اور ہلاکت خیز ہے لیکن بزرگ اور عمر رسیدہ افراد بھی بڑی تعداد میں اس سے شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ ورزش اور جسمانی مشقت کے طبی فوائد پر اب تک کئی تحقیقات ہوچکی ہیں تاہم یہ اپنی نوعیت کی سب سے بڑی تحقیق ہے جس میں نمونیا سے تحفظ کا اضافی پہلو بھی سامنے آیا ہے۔ نوٹ: اس تحقیق کی تفصیلات ریسرچ جرنل ''جیرو سائنس'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہیں۔

غذائیت سے بھرپور پھلوں کا استعمال

طبی ماہرین کے مطابق انسان کی خوراک میں پھلوں کا شامل ہونا ضروری ہے کیونکہ قدرت کی یہ عطا کردہ نعمت مختلف صورتوں میں ایک مکمل غذا ہے۔ پھلوں کو انسانی جسم نہ صرف بآسانی ہضم کرلیتا ہے بلکہ ان میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء جلد کے خلیات کو خراب ہونے سے بھی بچاتے ہیں۔ اگرچہ تمام پھل صحت کے لیے بہترین ہیں لیکن مخصوص اوقات میں ان پھلوں کا استعمال، انہیں جلد ہضم کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ توانائی بڑھانے کا کام سرانجام دیتا ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس اور فائیٹونیوٹرینٹس سے بھرپور مختلف سائز، ساخت اور رنگ برنگے پھلوں کو کمبی نیشن کی صورت اپنی خوراک کا حصہ بنانے پر غور کریں۔ خاص طور پر صبح کے وقت ان ذائقہ دار اور غذائیت سے بھرپور پھلوں کو شامل کریں کیونکہ اس وقت ان پھلوں کا استعمال پورے دن آپ کو توانائی فراہم کرے گا۔

اینٹی انفلیمیٹری پلیٹ

اینٹی انفلیمیٹری ان غذاؤں کو کہا جاتا ہے جن میں زیادہ مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز اور ضروری فیٹی ایسڈز پائے جاتے ہوں۔ یہ اجزا جسم سے زخم، سوزش اور ورم کو ٹھیک کرنے کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی صبح کے وقت اپنی پلیٹ میں اینٹی انفلیمیٹری پھلوں کو شامل کرکے ان بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور اینٹی انفلیمیٹری فروٹ کمبی نیشن پلیٹ کی تیاری کے لیے چیری، پائن ایپل، بلیو بیری شامل کریں۔ یہ فروٹ وٹامن اے، سی اور ای کا بہترین مجموعہ ہوتے ہیں۔ پائن ایپل میں وٹامن سی اور ایسے انزائم پائے جاتے ہیں جو غذائی نالی سے سوزش کم کرتے ہوئے مدافعتی نظام کو بہتر بنانے کے علاوہ پروٹین کو ہضم کرنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں۔

اینٹی آکسیڈنٹ پلیٹ

انجیر، انگور اور انار اینٹی آکسیڈنٹس اور بیماریوں سے لڑنے والے دیگر غذائی اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ غذائی اجزا خلیات کی مرمت کرنے اور انسانی جلد کو کم عمر دکھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور جراثیم کش خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ اجزا بھی جلد کی بہتری کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ انجیر نہ صرف ایک ذائقہ دار پھل ہے بلکہ یہ مختلف منرلز، وٹامنز اور فائبر سے بھرپور غذا ہے مثلاً وٹامن اے، وٹامن بی ون، وٹامن بی ٹو، کیلشیم، آئرن، فاسفورس، میگنیز، سوڈیم، پوٹاشیم اور کلورائن وغیرہ انجیر میں پائے جاتے ہیں۔ صبح اتنے غذائی اجزاء کی موجودگی آپ کو دن بھر تندرست وتوانا اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا کام سرانجام دیتی ہے۔

بیوٹی پلیٹ

خوبصورتی میں اضافے کی خواہش مند خواتین پپیتے، بلیک بیری اور خربوزے کو خوراک میں شامل کرکے اپنے حسن وشادابی میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ صبح کے وقت لیے گئے یہ پھل آپ کو دن بھر خوبصورت اور حسین دکھانے کی تیاری کرتے ہیں۔ پپیتے کو حسن وخوبصورتی کا ذریعہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے اور پاپین انزائم پائے جاتے ہیں۔ یہ انزائم کولجن کی مقدار میں اضافہ کرتے ہوئے جلد کے مردہ خلیوں کو دوبارہ سرگرم کردیتے ہیں، جس سے وہ تازہ اور چمکدار لگنے لگتی ہے جبکہ یہ جلد کو خشک ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بیوٹی پلیٹ میں موسم گرما کے پھل خربوزے کو بھی شامل کرسکتی ہیں۔ یہ آپ کی جلد کی چمک میں اضافہ کرنے کے ساتھ اس کو رونق بنانے کا سبب بنتا ہے۔

انرجی پلیٹ

ورک آؤٹ کرنے کی تیاری ہو یا پھر ایک مشکل اور مصروف دن آپ کا منتظر ہو، آپ کو ضرورت ہے انرجی پلیٹ کی۔ اس کے لیے کیلے، ایواکاڈو اور سیب بطور فروٹ کمبی نیشن آپ کا انتخاب بن سکتے ہیں۔ یہ انرجی پلیٹ آپ کو کچھ ہی وقت میں دن بھر کے لیے توانائی فراہم کردے گی۔ ورک آؤٹ سے قبل کیلے کا استعمال بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کیلے میں دیگر پھلوں کی نسبت چار گنا زیادہ پروٹین، دوگنا زیادہ کاربوہائیڈریٹ، تین گنا زیادہ فاسفورس، پانچ گنا زیادہ وٹامن اے، ساتھ ہی دیگر وٹامنز اور منرلز بھی دگنی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

وزیر اعظم خواتین کے قومی دن پر سوشل میڈیا اکاؤنٹس متاثر کن خواتین کو سونپیں گے

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی خواتین کے قومی دن کے موقع پر اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو ایک دن کے لیے متاثر کن خواتین کے حوالے کریں گے۔" اس بار خواتین کے دن کے موقع پر، میں اپنی خواتین کی طاقت کے لیے وقف ایک پہل کر رہا ہوں۔ اس خاص موقع پر، میں اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس۔ ایکس اور انسٹاگرام کو ہمارے ملک کی چند متاثر کن خواتین کے حوالے کروں گی۔ یہ وہ خواتین ہیں جنہوں نے اپنے شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جدت لائی اور معاشرے میں ایک الگ نشان بنایا۔ 8 مارچ کو، وہ اپنے کام اور تجربات شیئر کریں گی، لیکن یہ پلیٹ فارم قوم کے ساتھ اپنی کہانیاں، چیلنجز اور کامیابیاں حاصل کریں گی۔ شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا،" اگر آپ اس منفرد موقع کا حصہ بننا چاہتے ہیں، تو NaMo ایپ پر بنائے گئے خصوصی فورم کے ذریعے اپلائی کریں اور اپنے پیغام کو میرے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے دنیا تک پہنچائیں۔ یہ اقدام 2020 میں اسی طرح کے اشارے کی پیروی کرتا ہے، جب مودی نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی سات سرکردہ خواتین کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے حوالے کیے تھے۔ ایکس، یوٹیوب اور انسٹاگرام جیسے پلیٹ فارمز پر لاکھوں پیروکاروں کے ساتھ، مودی سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ پیروی کیے جانے والے عالمی رہنماؤں میں سے ایک ہیں، جو اس اقدام کو خواتین کی آواز کو بڑھانے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم بناتا ہے۔ اپنے یوم خواتین کے اقدام کے علاوہ، مودی نے ایک صحت مند قوم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ہندوستان میں موٹاپے کے بڑھتے ہوئے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اپنی کال کی تجدید کی۔ تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ آٹھ میں سے ایک شخص موٹاپے کا شکار ہے، اور حالیہ برسوں میں یہ تعداد دگنی ہوگئی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر، بچوں میں کیسز چار گنا بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے تیل کی کھپت کو 10 تک کم کریں اور ایک سلسلہ چیلنج کی حوصلہ افزائی کی" میں 10 لوگوں سے ایسا کرنے کی درخواست کروں گا، اور ان میں سے ہر ایک مزید 10 کو چیلنج کر سکتا ہے۔ اپنے پیغام کو تقویت دینے کے لیے، مودی نے اولمپک گولڈ میڈلسٹ نیرج چوپڑا سمیت قابل ذکر شخصیات کے آڈیو پیغامات چلائے، لوگوں کو صحت مند طرز زندگی کی طرف قدم اٹھانے کی تاکید کی۔ دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی مدھیہ پردیش، بہار اور آسام کا دورہ کریں گے اور ان ریاستوں میں مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے اور کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے آج جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے چھتر پور ضلع میں کل دوپہر تقریباً 2 بجے باگیشور دھام میڈیکل اینڈ سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مسٹر مودی پیر کو صبح 10 بجے بھوپال میں دو روزہ گلوبل انویسٹرس سمٹ 2025 کا افتتاح کریں گے اور وہاں سے بہار کے بھاگلپور جائیں گے۔ وہ وہاں تقریباً 2:15 بجے پی ایم کسان یوجنا کی 19 ویں قسط جاری کریں گے اور بہار میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور قوم کو وقف کریں گے۔ اس کے بعد وزیر اعظم گوہاٹی جائیں گے اور شام تقریباً 6 بجے جھومور بندینی (میگا جھومور) 2025 پروگرام میں شرکت کریں گے۔ مسٹر مودی 25 فروری کو تقریباً 10:45 بجے گوہاٹی میں" ایڈوانٹیج آسام 2.0" سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر سمٹ 2025 کا افتتاح کریں گے۔ مدھیہ پردیش کے چھتر پور ضلع کے گدھا گاؤں میں باگیشور دھام میڈیکل اینڈ سائنس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ 200 کروڑ روپے سے زیادہ کا مجوزہ کینسر اسپتال کینسر کے غریب مریضوں کو مفت علاج فراہم کرے گا اور جدید ترین مشینوں سے لیس ہوگا اور ماہر ڈاکٹروں کے زیر انتظام ہوگا۔

دہلی حج کمیٹی کے چیئرمین نے وزیر اعظم کی من کی بات کی تعریف کی

نئی دہلی// دہلی حج کمیٹی کے چیئرمین کوثر جہاں نے اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کے من کی بات پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے اسے ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا جو براہ راست لوگوں سے جڑتا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، کوثر جہاں نے مصنوعی ذہانت، صحت، تندرستی، اور خواتین کو بااختیار بنانے جیسے اہم موضوعات پر وزیر اعظم کی توجہ کو اجاگر کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہر نشریات عوام کے لیے قیمتی بصیرت اور اسباق پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا،" آج ہم نے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی میں حج پر جانے والے لوگوں کے ساتھ وزیر اعظم کی من کی بات سنی۔ انہوں نے کہا من کی بات اب جن جن کی بات کا پروگرام بن گیا ہے۔ جس طرح سے وزیر اعظم نریندر مودی لوگوں سے براہ راست بات چیت کرتے ہیں، ملک کے لوگوں کے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں اور ملک کی صلاحیتوں کو دنیا کے کسی بھی لیڈر کے سامنے لانا مشکل ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا،" آج وزیر اعظم نے اے آئی، صحت اور تندرستی، خواتین کے دن جیسے کئی اہم موضوعات پر بات کی۔ ہر بار کی طرح، ہمیں وزیر اعظم کے اس پروگرام سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ 8 مارچ کو خواتین کے عالمی دن سے پہلے، وزیر اعظم مودی نے ایک منفرد پہل کا اعلان کیا جس کا مقصد پورے ہندوستان میں خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 8 مارچ کو، وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بشمول ایکس اور انسٹاگرام کو ایک دن کے لیے متاثر کن خواتین کے ایک منتخب گروپ کے حوالے کریں گے جس کے دوران وہ اپنے کام اور تجربات اپنے ہم وطنوں کے ساتھ شیئر کر سکیں گی۔ من کی بات کے 119 ویں ایپی سوڈ میں اپنے خطاب میں پی ایم مودی نے کہا کہ خواتین، جنہوں نے مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، اپنی کامیابیوں، تجربات اور چیلنجوں کو قوم کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے پلیٹ فارم کا استعمال کریں گی۔ مزید، وزیر اعظم نے مصنوعی ذہانت میں ہندوستان کی ترقی اور شرکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، " خلائی اور سائنس کی طرح، ہندوستان تیزی سے ایک اور میدان میں اپنی شناخت بنا رہا ہے، یعنی AI۔ حال ہی میں، میں نے ایک بڑی AI کانفرنس میں شرکت کے لیے پیرس کا دورہ کیا تھا۔ وہاں، دنیا نے اس شعبے میں ہندوستان کی ترقی کی بہت تعریف کی تھی۔ ہم اس کی مثالیں بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے ملک کے لوگ آج مختلف طریقوں سے AI کا استعمال کیسے کر رہے ہیں۔

لولو گروپ انٹرنیشنل اگلے چار پانچ سالوں میں کیرالہ میں

مختلف پروجیکٹوں میں 5,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کریگا

کوچی// لولو گروپ انٹرنیشنل (ایل جی آئی) کیرالہ کے مختلف پروجیکٹوں میں اگلے چار سے پانچ سالوں میں 5,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا جس سے تقریباً 15,000 ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔ سرمایہ کاری بنیادی طور پر فوڈ پروسیسنگ، گلوبل سٹی پروجیکٹ اور آئی ٹی پارکس میں ہوگی۔ ایل جی آئی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایم اے اشرف علی نے ہفتے کے روز انویسٹ کیرالہ گلوبل سمٹ کے موقع پر اعلان کیا کہ درست بریک اپ پر کام کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر صنعت پی راجیو کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے۔ جبکہ مجوزہ فوڈ پروسیسنگ زون کلامسری میں 20 ایکڑ پر بنے گا۔ گروپ کوچی میں ریاستی حکومت کی طرف سے تجویز کردہ گلوبل سٹی پروجیکٹ میں آئی ٹی اور فنٹیک انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرے گا۔ فوڈ پروسیسنگ زون میں کولڈ اسٹوریج کی وسیع سہولیات ہوں گی۔ سبزیوں اور پھلوں کو ریاست بھر سے اور یہاں تک کہ تمل ناڈو کے کچھ حصوں سے اکٹھا کیا جائے گا اور کوچی ہوائی اڈے پر منتقل کیا جائے گا۔ ویلیو ایڈڈ پراڈکٹس بھی 100 فیصد ایکسپورٹ اورینٹیشن کے ساتھ اس منصوبے کا حصہ ہوں گی۔ کوچی کے انفوپارک میں گروپ کے جڑواں آئی ٹی ٹاورز تقریباً 25,000 پیشہ ور افراد کو ملازمت دیں گے اور تین ماہ کے اندر اندر کام شروع کر دیا جائے گا۔ ریٹیل سیکٹر میں، کمپنی پیرینتھلمنا، ترور، کننور، کاسرگوڈ اور تھریسور میں چھوٹے شاپنگ مالز قائم کر رہی ہے۔ دبئی میں مقیم شرف گروپ نے بھی اگلے پانچ سالوں میں 5,000 کروڑ کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے، زیادہ تر ریاست کے لاجسٹک سیکٹر میں۔ گروپ کے وائس چیئرمین شرف الدین شراف نے کہا کہ گروپ، جو کہ سات سے زیادہ شہروں میں موجودگی کے ساتھ گزشتہ 28 سالوں سے ہندوستان میں کام کر رہا ہے، نے کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ریاستی حکومت کے اقدامات کی وجہ سے سرمایہ کاری کے لیے کیرالہ کا انتخاب کیا۔" ہم دو خشک بندرگاہوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ ریاستی حکومت کے ساتھ بات چیت کے بعد مقام کو حتمی شکل دی جائے گی۔

فوجی سربراہ جنرل اپیندر دویدی فرانس کے سرکاری دورے پر روانہ

نئی دہلی// جنرل اپیندر دویدی، چیف آف دی آرمی اسٹاف (سی او اے ایس)، 24 سے 27 فروری 2025 تک فرانس کے سرکاری دورے پر روانہ ہوئے، جس کا مقصد بھارت-فرانس دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ 24 فروری 2025 کو، فوج کے سربراہ لیس انوالیڈس، پیرس میں فرانس کی اعلیٰ فوجی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ دن کا آغاز گارڈ آف آنر سے ہوگا، جس کے بعد وہ جنرل پیئر شل، سی ای ایم اے ٹی (آرمی کے چیف آف اسٹاف/فرانسیسی آرمی چیف) سے تبادلہ خیال کرینگے۔ اس ملاقات کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان فوجی تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ، جنرل دویدی ای کول ملٹری، پیرس کے معروف فوجی اسکول اور ادارہ جاتی کمپلیکس کا دورہ کریں گے، جہاں انہیں فیوچر کومبیٹ کمانڈ (سی ڈی ایف) پر تفصیلات بتائی جائیں گی۔ مزید برآں، وہ فرانسیسی فوج کے تکنیکی سیکشن (ایس ٹی اے ٹی) میں معلومات حاصل کریں گے اور ورسائی میں بیٹل لیب تیری کا بھی دورہ کریں گے۔ 25 فروری 2025 کو، جنرل دویدی مارسیلی کا سفر کریں گے، جہاں وہ فرانسیسی فوج کی تیسری ڈویژن کا دورہ کریں گے اور انہیں تھرڈ ڈویژن کے مشن اور کردار، دوطرفہ مشق شکتی، بھارت-فرانس تربیتی تعاون اور فرانسیسی فوج کی جدید کاری کے پروگرام (اسکارپین) پر تفصیلات بتائی جائیں گی۔ اگلے دن، جنرل دویدی کارپیان کا دورہ کریں گے، جہاں وہ اسکارپین ڈویژن کے متحرک مظاہرے کو براہ راست فائرنگ کی مشقوں کے ساتھ دیکھیں گے۔ 27 فروری 2025 کو، چیف آف دی آرمی اسٹاف نیو چیپل انڈین وار میموریل پر جائیں گے، جہاں وہ پہلی جنگ عظیم میں حصہ لینے والے بھارتی فوجیوں کی یاد میں پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ اسی دن بعد میں، وہ ای کول دی گورے، فرانسیسی جوائنٹ اسٹاف کالج میں خطاب کریں گے۔

ہندوستان کا کیوک کامرس کا بڑھتا رجحان۔ دھماکہ خیز ترقی اور مارکیٹ کا غلبہ

نئی دہلی// برنسٹین کی ایک رپورٹ ہندوستان کے کیوک کامرس سیکٹر کو سال بہ سال 75-100 % کی غیر معمولی ترقی کا تجربہ کرنے کا منصوبہ پیش کرتی ہے، جو روایتی خوردہ فروشی کی شرح نمو کو نمایاں طور پر پیچھے چھوڑتی ہے۔ یہ تیز رفتار توسیع قربت، مسابقتی قیمتوں، اور متنوع مصنوعات کے انتخاب کے لحاظ سے فوری کامرس کے فوائد سے کارفرما ہے، جو اسے صارفین کے لیے انتہائی پرکشش بناتی ہے۔ 2025 تک، کیوک کامرس ہندوستان کے سرفہرست 40-50 شہروں میں مرکوز 250 بلین ڈالر گروسری مارکیٹ کے ایک اہم حصے پر قبضہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ سرکردہ ایف ایم سی جی کمپنیاں تیزی سے کیوک کامرس کو ایک اہم اور تیزی سے پھیلنے والے سیلز چینل کے طور پر تسلیم کر رہی ہیں۔ کیوک کامرس پہلے ہی مالی سال 24 میں تمام ای کامرس سیلز کا تقریباً نصف حصہ بنا رہی ہے۔ ڈائریکٹ ٹو کنزیومر (D2C) برانڈز کے عروج نے کیوک کامرس کی ترقی کو مزید تقویت دی ہے، یہ برانڈز اب فوری کامرس پلیٹ فارمز پر 30 % سے زیادہ پیشکشوں پر مشتمل ہیں۔ ہندوستان کے کیوک کامرس کے منظر نامے کے کلیدی کھلاڑیوں میں سوگی، انسٹامارٹ، بلنکٹ، زیپٹو، بگ باسکیٹ، زوماٹو اور یہاں تک کہ قائم کردہ ای کامرس کمپنیاں جیسے ایمزون اور فلپ کارٹ بھی تیزی سے بڑھتے ہوئے مارکیٹ کے اس حصے میں فعال طور پر داخل ہو رہے ہیں۔

تبتی زراعت کانفرنس کرناٹک میں شروع ہوئی

پائیدار کاشتکاری کے طریقوں اور خود کفالت پر توجہ مرکوز

کرناٹک// محکمہ داخلہ (سی ٹی اے) کی میزبانی میں تبتی زراعت کانفرنس کل کرناٹک کے بائلاکپے میں واقع آرگینک ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر (ORTC) میں شروع ہوئی جس میں محکمہ داخلہ کے موجودہ کالون (وزیر) سیکیونگ چینپا سیرنگ، مہمان خصوصی کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سنٹرل تبت انتظامیہ (سی ٹی اے) کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ کانفرنس 20 سے 22 فروری 2025 تک منعقد ہوئی، جس کا مقصد تبتی بستیوں کو درپیش زرعی مسائل سے نمٹنا اور پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس ہال میں داخل ہونے سے پہلے، سیکیونگ نے سہولت کے کاموں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے قریبی دفاتر اور مویشیوں کے شیڈ کا دورہ کیا۔ تقریب میں ہوم سکریٹری پالڈن دھونڈپ، محکمہ داخلہ بھی موجود تھے۔ سی ٹی اے کی رپورٹ کے مطابق، ڈی او ایچ کے ایگریکلچر سیکشن کے نمائندوں کے علاوہ، ہندوستان بھر میں زراعت پر مرکوز تبتی بستیوں کے مختلف سیٹلمنٹ اور زراعت کے توسیعی افسران کے ساتھ۔ سی ٹی اے کی رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی کہ کانفرنس کا آغاز ہوم سیکرٹری پالڈن دھونڈپ کے ریمارکس سے ہوا، جس نے جلاوطنی میں تبتی زراعت کی ترقی پر غور کیا۔ انہوں نے ابتدائی دنوں سے ہونے والی نمایاں پیشرفت کی نشاندہی کی جب آبادکاروں نے زرعی معلومات کی کمی کے ساتھ محدود مدت تک فصلیں کاشت کیں۔ سی ٹی اے نے رپورٹ کیا کہ کاشتکاری کے عصری طریقوں پر گفتگو کرتے ہوئے، اس نے پائیدار اور ماحول دوست طریقوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات سے منسلک ممکنہ خطرات سے خبردار کیا۔

ہندوستانی بحریہ کا ٹنبو امیجنگ کے ساتھ جدید تھرو آرمر سسٹم کے لیے تعاون

نئی دہلی// ہندوستانی بحریہ ٹنبو امیجنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ شراکت کر رہی ہے، ایک ہندوستانی کمپنی جو جدید امیجنگ اور سینسر ٹیکنالوجی میں مہارت رکھتی ہے، تاکہ آبدوزوں اور بحری جہازوں کے لیے ایک جدید تھرو آرمر سسٹم تیار کیا جا سکے۔ یہ نظام 360 ڈگری غیر فعال حالات سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کے لیے ملٹی اسپیکٹرل ایچ ڈی سینسر کا استعمال کرتا ہے، ممکنہ طور پر ریڈار کے اخراج پر انحصار کیے بغیر خطرے کا پتہ لگانے اور ردعمل کی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے۔ اہم خصوصیات میں ہائی ڈیفینیشن امیجنگ کے لیے ہر ماڈیول میں ملٹی اسپیکٹرل ایچ ڈی سینسرز، کشتی جہازوں اور آبدوزوں دونوں کے لیے حالات سے متعلق آگاہی، اور بندرگاہ کے بہتر تحفظ کے لیے مداخلت کا پتہ لگانے والا ماڈیول شامل ہے۔ توقع ہے کہ ان تھرو آرمر سسٹم کی جانچ اگلے 12 ماہ کے اندر مختلف بحری پلیٹ فارمز پر شروع ہو جائے گی، جس کا مقصد مشن کی کامیابی کو بہتر بنانا اور مختلف آپریشنل ماحول میں خطرات کو کم کرنا ہے۔

ہندوستان کا ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ اور عالمی کھپت کی تشکیل نو

نئی دہلی// بھارت کی آبادیاتی تبدیلی جاری ہے اور امریکہ، چین، جرمنی، اور جاپان جیسی ترقی یافتہ قومیں ریکارڈ کم شرح پیدائش اور عمر رسیدہ آبادی کا سامنا کر رہی ہیں، جبکہ گلوبل ساؤتھ کے ممالک، خاص طور پر ہندوستان، آبادی میں تیزی سے اضافہ کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ تبدیلی گلوبل ساؤتھ کی طرف عالمی اقتصادی اور سیاسی طاقت کی دوبارہ تقسیم کا سبب بن رہی ہے، جس سے گلوبل نارتھ میں کچھ لوگوں کے درمیان تشویش اور سازشی نظریات پیدا ہو رہے ہیں۔

سنیل بھارتی متل کو برطانوی ہائی کمیشن نے اعزازی نائٹ ہڈ سے نوازا

نئی دہلی// بھارتی انٹرپرائزز کے بانی اور چیئرمین سنیل بھارتی متل کو ہفتہ کو نائٹ کمانڈر آف دی موسٹ ایکسیلنٹ آرڈر آف دی برٹش ایمپائر میڈل سے نوازا گیا۔ انہیں یہ تمغہ نئی دہلی میں برطانوی ہائی کمشنر کی رہائش گاہ پر دوستوں اور اہل خانہ کی موجودگی میں ایک خصوصی تقریب میں پیش کیا گیا۔ یہ تقریب 2024 میں اس اعلان کے بعد ہے کہ بادشاہ نے متل کو برطانیہ اور بھارت کے تجارتی تعلقات کے لیے خدمات کے لیے اعزازی نائٹ ہڈ سے نوازا ہے۔ برطانوی ہائی کمشنر لنڈی کیمرون نے متل کو کے بی ای میڈل پیش کرنے پر اپنی مسرت کا اظہار کیا اور کہا،" مجھے بادشاہ کی جانب سے سنیل بھارتی متل کو کے بی ای میڈل پیش کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔

بھارتی ڈرون اور اینٹی ڈرون سسٹمز کی مانگ میں عالمی سطح پر اضافہ

بنگلورو/ ایرو انڈیا۔ 2025 ایئر شو نے ہندوستانی ساختہ ڈرونز اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجیز کی بین الاقوامی مانگ میں نمایاں اضافہ ظاہر کیا، جس میں قفقاز، مشرق وسطیٰ، جنوب مشرقی ایشیا، اور افریقہ کے متعدد ممالک نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ مانگ میں یہ اضافہ جدید جنگ میں بغیر پائلٹ گاڑیوں پر بڑھتے ہوئے انحصار، اور ہندوستانی نظاموں کی ثابت شدہ تاثیر، جیسا کہ ہندوستانی دفاعی خدمات کی تقریباً 2,500 فوجی ڈرونز میں 3,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہندوستانی ڈرون مارکیٹ اگلی دہائی میں اربوں ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے، جس کو پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (PLI) اسکیم جیسے حکومتی اقدامات سے تقویت ملتی ہے۔ جس کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا اور درآمدی اجزاء پر انحصار کم کرنا ہے۔ ایک ممتاز ہندوستانی کمپنی زین ٹکنالوجیز، آرمینیا کی جانب سے اپنے زین اینٹی ڈرون سسٹم کو منتخب کرنے کے بعد بین الاقوامی سطح پر پہچان حاصل کر چکی ہے، اور اب وہ امریکہ میں نیٹو مارکیٹ کو نشانہ بنانے کے لیے ایک مینوفیکچرنگ پلانٹ قائم کر رہی ہے، جس میں ہندوستانی ٹیکنالوجی کی عالمی رسائی کو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ زین ٹیکنالوجیز کا اینٹی ڈرون سسٹم / یومکاوچ، ایک تہہ دار دفاعی نقطہ نظر کو استعمال کرتا ہے، جس میں ریڈیو فریکوئنسی ڈائریکشن فائنڈنگ، جیمنگ، کامیکاز ڈرون، اور کائنیٹک بیٹ نیوٹرلائزیشن شامل ہے، جو ڈرون کے خطرات کے خلاف جامع تحفظ فراہم کرتا ہے۔ دیگر ہندوستانی کمپنیاں جیسے پارس ڈیفنس بھی ڈرون مخالف سیکٹر میں نمایاں پیشرفت کر رہی ہیں، سافٹ کل اور ہارڈ کل دونوں صلاحیتوں کے ساتھ نظام پیش کر رہی ہیں، جو فی الحال ہندوستانی فوج کے ساتھ فیلڈ ٹرائلز سے گزر رہی ہیں۔

بنگلہ دیشی فنکاروں نے سیاسی کشیدگی کے باوجود مہا کمبھ میں شرکت کی

پریاگ راج// ایک چہرنگی بنگلہ دیشی ڈانس گروپ، جسے جزوی طور پر محمد یونس کی حکومت نے سپانسر کیا، نے 10 ویں انڈیا انٹرنیشنل ڈانس اینڈ میوزک فیسٹیول کے حصے کے طور پر مہا کمبھ کے گنگا پنڈال میں پرفارم کیا۔ یہ ثقافتی تبادلہ ایک اہم واقعہ ہے، جو شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے اور اس کے نتیجے میں بدامنی کے بعد ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان پہلا باضابطہ ہے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی سے رنگیل پریکا پریس کی قیادت میں گروپ نے، گاوڑیا رقص، ایک دلچسپ شکل کی نمائش کی، اور دہلی کے فائنل شو سے قبل دیگر ہندوستانی ریاستوں میں بھی پرفارم کرے گی۔ شرکت بنگلہ دیش کی ہندوستان میں دیگر اہم ثقافتی تقریبات سے حالیہ غیر موجودگی کے بعد ہے، جو سیاسی تقسیم کو ختم کرنے میں ثقافتی تبادلے کے کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ تقریب، ثقافتی تبادلے کے پروگرام کے معاہدے کا حصہ ہے، سیاسی کشیدگی سے بالاتر ہونے کے لیے ثقافتی رابطوں کی طاقت کو اجاگر کرتا ہے، مشترکہ انسانیت اور خواہشات پر زور دیتا ہے جو حکومتی تبدیلیوں کے باوجود لوگوں کو متحد کرتی ہیں۔

ڈیلٹا الیکٹرانکس کی بھارت میں 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کریگا

نئی دہلی// تائیوان کی کمپنی ڈیلٹا الیکٹرانکس میک ان انڈیا پہل کے ایک حصے کے طور پر ہندوستان میں 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہی ہے، جس کا مقصد گھریلو مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو نمایاں طور پر بڑھانا اور اسمارٹ مینوفیکچرنگ اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے میں ہندوستان کی خود انحصاری میں تعاون کرنا ہے۔ اس سرمایہ کاری کا، جس کا اعلان 2015 میں کیا گیا تھا اور اس وقت جاری ہے، اس میں ڈیلٹا کی کرشنا گیری سہولت کی توسیع شامل ہے، جو 2025 کے آخر تک جزوی آپریشنلائزیشن کے ہدف کے ساتھ الیکٹرک گاڑیوں کی چارجنگ، ٹیلی کام انفراسٹرکچر، اور ڈیٹا سینٹرز کی توانائی کی کارکردگی کے لیے حل تیار کرتی ہے۔ ایلکراما 2025 میں، ڈیلٹا نے اپنے جدید ترین آٹومیشن سلوشنز کی نمائش کی، بشمول D-Bot سیریز کے تعاون پر مبنی روبوٹس جو سمارٹ فیکٹریوں میں محفوظ انسانی روبوٹ کے تعامل کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں

بھارتی طلباء عالمی معیشت اور جدت طرازی میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں/ ماہرین

نئی دہلی// بھارت کی عالمی برادری میں نمایاں حیثیت اس کی مضبوط معیشت، مستقل ترقی، محفوظ سرمایہ کاری کے مواقع اور ثقافتی ورثے کی وجہ سے ہے۔ تاہم، ایک اہم عنصر جو اکثر نظرانداز ہو جاتا ہے، وہ بھارتی انسانی وسائل کی ذہانت اور عالمی معیشت کے مختلف شعبوں میں ان کی نمایاں موجودگی ہے۔ یہ موجودگی نہ صرف اقتصادی فوائد فراہم کرتی ہے بلکہ عالمی قیادت اور جدت طرازی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بھارتی نژاد افراد مائیکروسافٹ، گوگل اور چینل جیسی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ مزید برآں، بین الاقوامی تعلیمی نظام میں بھارتی طلباء کی قابل ذکر موجودگی نے عالمی معیشت اور علمی ذخیرے میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، بھارت 2023-24 میں تقریباً 300,000 طلباء کے ساتھ امریکہ میں بین الاقوامی طلباء کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ بھارتی طلباء کی شراکت نہ صرف مالی فوائد تک محدود ہے بلکہ تحقیق اور ترقی میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ مختلف شعبوں جیسے تیز رفتار صارف مصنوعات، آٹوموبائلز، اور ٹیکنالوجی میں بھارتی ماہرین کی مہارت اور تکنیکی صلاحیتوں کو سراہا جاتا ہے۔ بھارتی تعلیمی نظام اور پیشہ ور افراد کو مغربی ممالک، خاص طور پر برطانیہ، امریکہ، سنگاپور اور جرمنی میں اعلیٰ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، کیونکہ بھارتی نوجوانوں نے پیداواری صلاحیت، جدت طرازی اور پیچیدہ مسائل کے تکنیکی حل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ بھارتی ذہانت صرف بیرون ملک ہی نہیں بلکہ ملک کے اندر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہے۔ ایک مثال گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز کی ہے۔ ماہرین کے مطابق، بھارت نے آؤٹ سورسنگ 2.0 کے رجحان کے تحت، ٹیلی مارکیٹنگ جیسے بیک آفس کاموں سے ہٹ کر اعلیٰ مہارت پر مبنی خدمات کی طرف پیش رفت کی ہے۔ بھارت ایک جی سی سی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں مغربی کمپنیاں بھارتی ماہرین کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدت طرازی کو عملی جامہ پہنا رہی ہیں۔ نیشنل ایسوسی ایشن آف سافٹ ویئر اینڈ سروسز کمپنیز کے حالیہ تخمینوں کے مطابق، بھارت میں 1,580 سے زائد جی سی سیز موجود ہیں، جن میں 1.66 ملین سے زائد ماہرین کام کر رہے ہیں، اور توقع ہے کہ یہ تعداد اس سال کے آخر تک 1,900 تک پہنچ جائے گی۔

آو کسی غریب ومحتاج کو سہارا دیں

از قلم . مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کردیا ہے۔کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم و مفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کر لینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص حکم کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء، ویتماں اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت و محبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کار ثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی الامکان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں * (ترجمہ کنزالایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا * ی وابن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے * (کنزالایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنزالایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری و مسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بےکسوں، اور معذوروں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح وکامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کردے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کررہے ہیں جو انہیں سرعام رسوا کررہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیاگر ہم اس سے صرف نظر کرلیں تو یقینا یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء، محتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکروفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بارہاں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی ملجا تھے آپ کی چشم مبارک نم ہوجاتی تھی جب کسی لاچار و مفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہوجانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الٰہی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارک اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارک کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ان لاچار و مفلس و نادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ وپکار بلند ہورہی ہے بچے بوڑھے مرد وزن قربان ہورہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر و بےسہارا (بے یارو مددگار) در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کرکے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں ومختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیب کو مٹا رہی ہے۔چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جان آفرین کے سپرد کررہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں و مفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا و بے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بےبسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کررہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کرکے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد و شوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقاء و تحفظ کے لئے قربان کردی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقیناً وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کرینگے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہوجائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔* ایک اور یاددہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے * اکثر و بیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کرسکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا گر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر و مسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تا کہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری * ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کرسکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطر کی رقم مقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہو سکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہیے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں و بیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل،اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کردیں،فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں،فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کرسکیں،ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں،ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کرکے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں،البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے،دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے،تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا،ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہوکر،ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا،تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر،اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی ادارے میں اس طرح کی بات آتی ہے؛تو محض رسمی طور پر مذمتی قرار داد پاس کرکے،سب کے سب خاموش ہوجاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرار داد کو مسترد کرکے،سکون کی سانس لینا شروع کردیتی ہے۔اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔

ابھی ماہ رواں یعنی بہ روز منگل، **27** / اپریل **2021** کو "ہیومن رائٹس واچ" نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کرلی ہے۔) کے خلاف "اپارتھائیڈ" (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔"ہیومن رائٹس واچ" نے اپنی اس رپورٹ میں "بین الاقوامی عدالت" سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: "ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔" یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کررہا ہے۔مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی،اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26** / جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر "ہیومن رائٹس واچ" کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کردیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آگئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین ساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے،وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف "ہیومن رائٹس واچ" کی یہ تفصیلی رپورٹ **27** / اپریل **2021** کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے،اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔اس کے بعد،ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں،قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کیہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کررہا ہے۔اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری ،سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔واضح رہے کہ "عرب پارلیمنٹ" عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27** / دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کرکے،صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں،غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر،اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا،درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کرسکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور "عرب پارلیمنٹ" کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کرلیں، جس درجے کی بھی دوستی کرلیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کرلیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہوسکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار و مددگار نہ بناؤ۔یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار و مددگار ہیں۔اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انھی میں سے ہوگا۔" اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

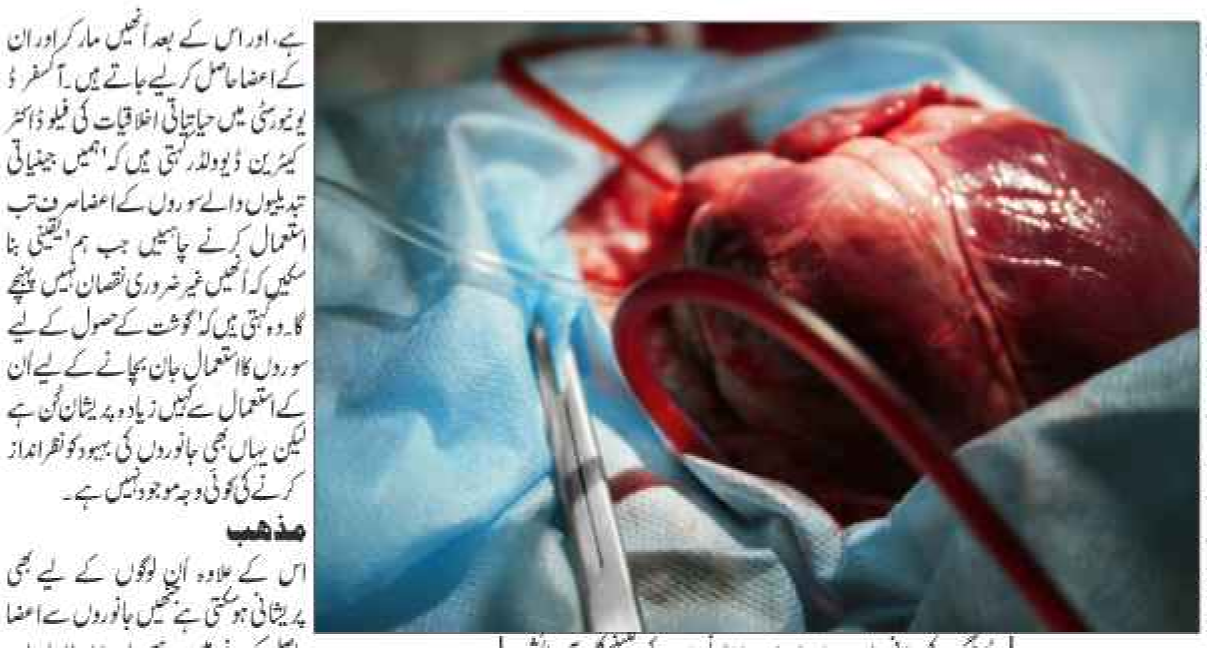

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کر گئے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔ مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔ تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینو ٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سنہ 1984 میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی 21 دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔ لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہییں۔ یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولین سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔ پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔ ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی کلینیکل آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات رئیسہ یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔ مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔ پیپل فار ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشہ زیاں قرار دیا ہے۔ پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے، بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔ جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے جینز میں تبدیلی کر کے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔ واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے 10 جینز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم 'ہر حال میں جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرنے یا زینو ٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر اور ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔' آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیسرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہییں جب ہم 'یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔ سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔ مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔ ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیار زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔

مصر کے دارالافتا نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ اگر 'مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔ دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں، مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔ پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔ یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن A آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے، بہت ہی اہم ہے۔ اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور، بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔ کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثرہ خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔ جگر، گردوں اور لبلبہ کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔ اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔ قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔ گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔ پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔ قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔ گاجر کا جوس بد ہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔ جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے، بہت مفید ہے۔

10 جسم سے فضول فیٹس کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آنت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہوگا۔ چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔ سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے، جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابطیس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔ امریکہ میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔ اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی 20 میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو 2 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دوران خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔ روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً 400 ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔ بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔ شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ چین اینیلیسز کے مطابق سنہ 2020 سے 2021 تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے تنظیموں کے ہاٹ والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیر کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔ کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔ انھیں کرپٹو کرنسی بھجوانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔ بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ ہو ایسے 'کولڈ والٹ' میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔ چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لازرس گروپ کی جانب سے ہوئے۔ یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔ لازرس گروپ پر 'وانا کرائے' پر رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ 2014 میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔ اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی وڈ کے فلم سٹوڈیوز تک بھی متاثر ہوئے ہیں۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔ کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔ اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیو بیری

بلیو بیریز میں کم از کم 15 اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (Phytonutrients) پائے جاتے ہیں۔ یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوت مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔ اینٹی آکسیڈنٹس خلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔ بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔ بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز C، A اور K بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہر غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔ کئی ماہرین اسے Perfect Food بھی قرار دیتے ہیں۔ ایواکاڈو میں وٹامنز B5، K، C اور B6 کے علاوہ اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (Cell membrane) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کی نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں'۔ ایواکاڈو کے ایک کپ میں 42 ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔ بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔ بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔ لہسن میں allicin نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔ یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔ یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔ لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں مینگنیز، وٹامن B6 اور وٹامن C شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے 10 منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل allicin کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظام ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے کئی فوائد رکھتے ہیں۔ لیموں میں موجود وٹامن C کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔ کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو سپر فوڈ کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں اومیگا 3 اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ تخم بالنگا میں 40 فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظام ہضم کے لیے مفید ہے۔ اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینووا

کینووا ایک مکمل پروٹین ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ کینووا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔ کینووا میں میگنیشیم، فائبر، مینگنیز، رائبوفلووین اور وٹامن B بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔ سامن میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں پولی کلورینیٹڈ بائفینائلز (PCBs) نامی زہریلے مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن B بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

باقیات

101

ہلکی بارشوں اور سہ پہر کے وقت کی بالائی علاقوں میں برف باری کا تازہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ موسمیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں اگلے 3 دنوں تک موسلادھار بارش اور بھاری برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے اعلیٰ حکام کو 3 دن کیلئے خراب موسم کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے کشمیر اور جموں ڈویژنوں کے ڈویژنل کمشنروں کو بھیجی گئی ایک ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ایک تازہ فعال ویسٹرن ڈسٹربنس 25 فروری کی شام سے 28 فروری کو شام دیر گئے تک جموں وکشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں کو متاثر کرنے کا سب سے زیادہ امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق اس موسمی نظام کے زیر اثر، جموں اور کشمیر کے بیشتر مقامات پر درمیانے درجے کی بارش، برفباری اور گرج چمک کی توقع ہے۔

102

معاہدوں اور حل شدہ سرحدی تنازعات کے ساتھ لامحدود مواقع کی سرزمین کے طور پر ابھرا ہے۔ مودی نے کہا "آسام امن معاہدوں اور حل شدہ سرحدی تنازعات کے ساتھ لامحدود مواقع کی سرزمین ہے۔ ریاست تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ آسام کے قدرتی وسائل اور جنوب مشرقی ایشیا کے گیٹ وے کے طور پر اسٹریٹجک محل وقوع نے ریاست کو سرمایہ کاروں کیلئے ایک پسندیدہ مقام بنا دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "آسام اسٹارٹ اپ یونٹس کیلئے ایک منزل میں بدل رہا ہے اور جلد ہی شمال مشرق کیلئے مینوفیکچرنگ کا مرکز بن جائے

گا"۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ آسام کی معیشت کی قیمت بی جے پی کے دور حکومت میں دوگنی ہو کر 6 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی ہے اور یہ "ڈبل انجن" حکومت کا اثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی عدم استحکام کے درمیان، ہندوستان کی اقتصادی ترقی کا یقین ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی امید بنیادی طور پر نوجوانوں کی وجہ سے ہے جو ہنر مند ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے متوسط طبقے میں بھی امید ہے، جو غربت سے نکلی ہے اور نئی امنگیں رکھتی ہے، جو ملک کو ترقی کی راہ پر آگے لے جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاسی استحکام، اچھی حکمرانی کے ساتھ ساتھ اصلاحات نے ہندوستان کیلئے دنیا کی امیدیں جگائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا بھارت آنے والی صدی کیلئے ایک امید ہے اور وہ ایک کے بعد ایک قدم اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا بھروسہ بھارت کی نوجوان پر ہے۔

103

کوروکا جس نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن الرٹ پولیس پارٹی نے اسے پکڑ لیا۔ دوران چیکنگ مذکورہ گاڑی کے ڈرائیور سے 910 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کی شناخت اشتیاق احمد خواجہ ولد عبدالحمید خواجہ ساکنہ ولدار کرتھو کیواڑہ کے طور پر کی گئی ہے اور بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ اس میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔

104

اجلاس کیلئے جہاں تیاریاں ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے وہیں اپوزیشن میں بیٹھے ممبران اسمبلی

سرکار کو گھیرنے کیلئے بھی کمر بستہ ہے۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے 3 مارچ کو ہونے والے آئندہ بجٹ اجلاس سے پہلے حکام نے تمام محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ نوڈل افسران کی تقرری کریں اور تحفظات کے سوال سیل قائم کریں۔ رپورٹس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے 90 میں سے 82 ممبران نے تقریباً 800 سوالات اور 80 پرائیویٹ ممبران بلز جمع کرائے ہیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیشن کے دوران سوالات پر بعض پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ جس میں خاص طور پولیس، امن و قانون اور سیکورٹی کے معاملات کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ اسپیکر انہیں خصوصی حالات میں اجازت نہ دیں۔ اسی دوران جموں و کشمیر کی کابینہ نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے اس خطاب کو منظوری دے دی جو ان کے ذریعہ قانون ساز اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے پہلے دن دیا جائے گا۔

105

کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بدلتے ہوئے منظر نامے کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر علیحدگی پسند سیاست کے خاتمے سے بہتری آئی ہے تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سال 2029 کے بعد سے ملٹنسی میں بھی نمایاں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ تاہم ان کے تبصروں کو اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑا۔ پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد لون نے عمر کے ریمارکس کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ظلم ابھی شروع ہونا ہے۔ بہت کچھ کے لیے خود کو تیار کریں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر مزید الزام لگایا کہ انہوں نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کی توثیق کرتے ہوئے اسے کم کرنے کی کوشش کی اور اسے "صرف ان لوگوں کے لئے ٹریلر قرار دیا جنہوں نے انہیں ووٹ دیا"۔ اسی دوران پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے بھی عمر عبداللہ پر طنز کرتے ہوئے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر طنزیہ انداز میں پوسٹ کیا "مضحکہ خیز بات ہے کہ انتخابات سے پہلے، اس نے اصرار کیا کہ کچھ بھی نہیں بدلا۔ اب وہ کہتے ہیں کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں "تبدیلی آئی ہے"۔ پارٹی نے وزیر اعلیٰ کے موقف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ قبروں کی خاموشی کو امن کے لیے غلط نہیں سمجھنا چاہیے۔ کیوں لوگ اب بھی یو اے پی اے کے تحت جیلوں میں بند ہیں یا فرضی عسکریت پسندوں کے مقدمات میں ملوث ہیں؟ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ جموں کشمیر میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران بدل گئے ہیں اور زمینی صورتحال 2019 سے مختلف ہے۔

105

کی۔ شروع میں آئی اینڈ ایف سی کے متعلقہ افسران نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس میں انہوں نے ستمبر 2014 کے سیلاب میں ڈوبنے والے علاقوں، متاثرہ علاقوں یعنی زمین کے استعمال اور انسانی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے علاقے کی فلڈ زوننگ کے علاوہ ہوکر سرویٹ لینڈ، نوگام تحصیل، بمانکام تحصیل، بکڑوے کے سائیڈ، زنگلے، آنچار تج سائیڈ نوگام تحصیل، جہلم سنگم سے پادشاہ باغ تک سیلابی جگہوں کی مجموعی صورتحال اور نقشہ سازی کا جائزہ دیا۔ اجلاس میں سیلاب کے اثرات سے نمٹنے اور کم کرنے کے لیے مختلف

مسائل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں انسانی سرگرمیوں کی اجازت کی بنیاد پر علاقوں کو ممنوعہ زون، ریگولیٹڈ زون اور وارننگ زون میں درجہ بندی کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کو متاثر کیا کہ وہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول، جنگلات اور محصولات کے محکموں کے اراکین کے اجلاس منعقد کریں تاکہ سیلاب کے طاسوں کا جامع مطالعہ اور سروے کیا جائے اور علاقوں کے نوٹیفکیشن کے لیے عارضی تجاویز پیش کی جائیں۔ دریں اثنا، خراب موسم کی پیشن گوئی کے پیش نظر صوبائی کمشنر نے ڈی سیز کو چوکس رہنے کی ہدایت کی اور عام لوگوں کی سہولت کے لیے پوری وادی میں ضروری خدمات کے ہموار اور بلاتعطل آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے مردوں اور مشینری کو تیار رہنے کی ہدایت کی۔

106

بل کا مقصد ان ملازموں کو مستقل نوکریاں دلانے اور ان کے مالی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا بل جموں وکشمیر میں شراب اور منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے خدشات کو دور کرنے سے متعلق ہے۔ رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے نوجوانوں میں نشے کی زیادتی کے بڑھتے ہوئے مسئلے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے سماج میں ایک سنگین مسئلے کا رخ اختیار کر گیا ہے۔ انہوں نے خطے کی سیاحت پر مبنی معیشت کو دیکھتے ہوئے عوامی مقامات پر شراب نوشی پر سخت ضابطوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے کہا تیسرے بل کا مقصد بلڈوزر کی حکمرانی کو روکنا اور رہائشیوں کیلئے زمین کے حقوق کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر کہا کہ پناہ کا حق ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور اس بل سے ریاستی اراضی، میدانوں اور روایتی کمیونٹی کی ملکیت والی جائیدادوں سے بے دخلی کو روکنے کی کوشش کی جائے گی۔ وحید پرہ نے نیشنل کانفرنس سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی وہ پی ڈی پی کی ان تین بڑی بلوں کی حمایت کریں۔

107

پر چارج سنبھالنے کے بعد انتخابی عہدیداروں کا پہلا اجتماع ہوگا۔ سب سے پہلے چیف الیکٹورل آفیسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایک ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ایک الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو کانفرنس میں حصہ لینے کے لیے نامزد کریں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ یہ کانفرنس ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے انتخابی عہدیداروں کو ایک دوسرے کے تجربات سے باہمی طور پر سیکھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ کانفرنس کے پہلے دن میں جدید انتخابی نظم ونسق کے کلیدی شعبوں بشمول آئی ٹی فن تعمیر، موثر مواصلات، سوشل میڈیا کی رسائی میں اضافہ اور انتخابی عمل میں مختلف عہدیداروں کے قانونی کردار پر بات چیت شامل ہوگی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ دوسرے دن چیف الیکٹورل آفیسران گزشتہ دن کے موضوعاتی مباحثوں پر اپنا متعلقہ ایکشن پلان پیش کریں گے۔

108

ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سڑک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK11G-6280 پر ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا اور وہ ایک گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار ایک شہری موقعہ پر ہی لقمہ اجل بن گیا جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں از جاں ہونے والے شہری کی شناخت گلزار حسین ساکنہ پانگر تھان منڈی اور زخمی کی شناخت تین سالہ محب ولد سکندر کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

109

کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سالوں سے، آپ سبھی روایتی خطرات کو ختم کرنے کیلئے چوکنا رہے ہیں لیکن جیسے جیسے وقت بدلتا ہے، ہمیں اب ایک مختلف قسم کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ تکنیکی ترقی کے اس دور میں ہمیں غیر روایتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں حکومت 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے طویل مدتی فوائد پر توجہ مرکوز کر رہی ہے نہ کہ قلیل مدتی نتائج۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی "واحد پارٹی ہے جو اپنی باتوں پر چلتی ہے، چاہے اس کیلئے کوئی بھی قیمت چکانی پڑے"۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ ان کی وجہ سے کئی ریاستوں میں بجلی کا پرزہ مینوفیکچرنگ پلانٹ اور متعلق کوریڈور کے قیام سے ہزاروں لوگوں کو روزگار ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اس طرح کا کام نہیں کیا جیسا مودی حکومت نے کیا ہے۔ ہم نے صرف 10 سالوں میں گاؤں اور قصبوں میں 3.5 لاکھ کلومیٹر لمبی سڑکیں بچھائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے قول وفعل میں فرق ہے۔ بی جے پی واحد پارٹی ہے جو اپنی باتوں پر چلتی ہے، چاہے وہ کسی بھی قیمت پر کیوں نہ ہو۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہمارا مقصد سال 2029 تک دفاعی برآمدات میں 50,000 کروڑ روپے تک پہنچنا ہے اور کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں تکنیکی اختراع مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سمندر میں ابھرتے ہوئے غیر روایتی خطرات پر روشنی ڈالی جس میں سائبر حملے، ڈیٹا کی خلاف ورزی، سگنل جیمنگ، ریڈار میں خلل اور جی پی ایس

سپوفنگ شامل ہیں، بحری اور ساحلی محافظوں سے کہا کہ وہ تیز رفتار تکنیکی ترقی سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے چوکنا رہیں۔ انہوں نے کہا "یہ چیلنجز روایتی خطرات کے علاوہ ہیں۔ کوسٹ گارڈ کو دونوں خطرات سے نمٹنے کے لیے چوکنا رہنا چاہیے۔" راجناتھ سنگھ نے کہا "ہندوستان تین طرف سے سمندروں سے گھیرا ہوا ہے اور اس کی ساحلی پٹی بہت وسیع ہے۔ ملکی سلامتی کو دو طرح کے خطرات کا سامنا ہے۔ پہلی جنگ ہے جس سے مسلح افواج نمٹتی ہیں اور دوسرے میں بحری قزاقی، دہشت گردی، دراندازی، اسمگلنگ اور غیر قانونی ماہی گیری کے چیلنجز شامل ہیں جن کے لیے میرین فورسز بالخصوص کوسٹ گارڈ ہر وقت چوکس رہتے ہیں"۔

110

ہے۔ یہ عقیدت، الوہیت کا جشن ہے اور شعور کی اعلیٰ سطحوں پر جانے کے لیے ہمارے اندرونی سفر کی علامت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں بھگوان شیو سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں راستبازی کی راہ پر گامزن کرے اور آنے والے برسوں تک ہم سب پر اپنی برکتیں برسائے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کشمیری پنڈت برادری کو مہا شیوارتری کے مساوی کشمیری پنڈت برادری کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ عمر عبداللہ نے اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا کہ سب کو خوشی اور مبارک ہیراتھ کی خواہش اور دعا ہے کہ یہ مقدس تہوار ہر گھر میں امن، خوشحالی اور الٰہی برکات لائے۔ ہیراتھ مبارک!۔ ہیراتھ ایک کشمیری تہوار ہے جو فروری اور مارچ کے درمیان ماہ پھالگن کے تاریک نصف کے 13 ویں دن منایا جاتا ہے۔ یہ کشمیری پنڈتوں کے لیے ثقافتی اور سماجی اور مذہبی اہمیت رکھتا ہے، جنہوں نے وادی میں عسکریت پسندی کے پھوٹ پڑنے کی وجہ

سے نقل مکانی کے بعد بھی یہ تہوار منانا جاری رکھا ہوا ہے۔ ہیراتھ کو ہرا کی رات یا شیو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے بھی ہیراتھ کو کمیونٹی کو مبارکباد دی۔ محبوبہ مفتی نے ایکس پر لکھا کہ ہمارے کشمیری پنڈت بھائیوں کو ہیراتھ مبارک۔

111

کے بارے میں مکمل تفصیلات فراہم کی۔ اس موقعہ پر فوجی کمانڈر نے آپریشنل تندرستی کی تعریف کی اور تمام رینکوں کو اوپ ٹیمپو کو برقرار رکھنے کی تاکید کی۔ فوج کے چنار کور نے ایکس پر لکھا "فوج کے کمانڈر نے وسطی اور جنوبی کشمیر میں فوجی یونٹوں کا دورہ کیا۔ جس دوران انسداد دہشت گردی گرڈ، سیاہی شہری رابطہ اور آپریشنل تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی"۔ اس موقعہ پر انہوں نے تمام رینکوں کو تاکید کی جو انسداد بغاوت گرڈ کا حصہ ہیں آپریشن کی رفتار کو برقرار رکھیں۔ خیال رہے کہ لیفٹننٹ جنرل شری واستو کا فوج کی چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ پہلا دورہ جنوبی کشمیر تھا۔ اس دوران انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور جوانوں اور شہریوں کے درمیان روابط پر بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے تمام رینکس کو آپریشنل تیاریوں کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی تلقین اور حوصلہ افزائی کی۔

112

کے بارے میں مکمل تفصیلات فراہم کی۔ اس موقعہ پر فوجی کمانڈر نے آپریشنل تندرستی کی تعریف کی اور تمام رینکوں کو اوپ ٹیمپو کو برقرار رکھنے کی تاکید کی۔ فوج کے چنار کور نے ایکس پر لکھا "فوج کے کمانڈر نے وسطی اور جنوبی کشمیر میں فوجی یونٹوں کا دورہ کیا۔ جس دوران انسداد دہشت گردی گرڈ، سیاہی شہری رابطہ اور آپریشنل تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی"۔ اس موقعہ پر انہوں نے تمام رینکوں کو تاکید کی جو انسداد بغاوت گرڈ کا حصہ ہیں آپریشن کی رفتار کو برقرار رکھیں۔ خیال رہے کہ لیفٹننٹ جنرل شری واستو کا فوج کی چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ پہلا دورہ جنوبی کشمیر تھا۔ اس دوران انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور جوانوں اور شہریوں کے درمیان روابط پر بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے تمام رینکس کو آپریشنل تیاریوں کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی تلقین اور حوصلہ افزائی کی۔

113

کہ محکمہ بجلی کی کٹوتی شیڈول میں کوئی سے کرنا صارفین بجلی کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال کٹوتی شیڈول میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے جبکہ اس کے برعکس گزشتہ کئی دنوں سے ایک کٹوتی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ صارفین کے مطابق بجلی کی نایابی کی وجہ سے صارفین کو شدید دشواریاں پیش آرہی ہے۔ انہوں نے محکمہ بجلی کے چیف انجینئر اور سیکریٹری بجلی سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کٹوتی شیڈول میں فوری طور پر کمی لائی جائے اور نیا کٹوتی شیڈول جاری کیا جائے۔ ادھر تاجروں نے کہا ہے کہ بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان کے کاروبار پر کافی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور اگر محکمہ بجلی کٹوتی شیڈول میں کمی نہیں لائے گا تو تاجر برادری کوئی راست اقدام اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ پر عائد ہوگی۔ واضح رہے کہ وادی کشمیر میں موسم سرما شروع ہونے سے پہلے ہی محکمہ بجلی کی جانب سے صارفین کو فراہم کی جانے والی بجلی میں کٹوتی شروع کی جاتی ہے جس کے تحت میٹر والے علاقوں اور غیر میٹر والے علاقوں کیلئے الگ الگ بجلی کی فراہمی اور بجلی کی کٹوتی ہوتی ہے۔

114

بھارت کو کسی بھی صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہم متحد ہو کر اس سے نمٹیں گے۔ یہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے اور آج بھی ہوگا"۔ ان سے ملک میں اقلیتوں کو درپیش مسائل کے بارے میں پوچھا گیا۔ این سی کے سربراہ نے جموں اور کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے سے متعلق ایک سوال کا بھی جواب دیا "یہ ریاست نہیں ہے۔ اسے یو ٹی میں گھٹا دیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ریاست واپس آئے گی"۔ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کی صورتحال پر انہوں نے کہا کہ "آپ کو وہاں آکر خود دیکھنا چاہئے"۔

انڈین ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کے واسطے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں:

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-JAT-HQ-2025
کام کا نام	اودھم پور۔ سری نگر۔ بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت جموں میں ارکان جموں اور سول آفس اور ویلیو آفس کا اندرونی و بیرونی الیکٹریفیکیشن وغیرہ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	37,00,764.87 روپے
زر بیعانہ کی رقم	74,000.00
مدت تکمیل کام	03 مہینے
ای۔ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 06-03-2025 سے 20-03-2025 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 25-02-2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 06-03-2025 سے 20-03-2025 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر تمام شرائط اور ضوابط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹینڈرز کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر 17-Elect-C-JAT-HQ-2025 مورخہ 24-02-2025

614/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب ضمیر احمد خان ولد علی محمد خان ساکنہ فردوس کالونی عیدگاہ سرینگر نسبت اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی زوجہ متوفی روبی جان 06/10/2018 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
ضمیر احمد خان	۵۰	آٹو ڈرائیور	
حنا خان	۱۸	زیر تعلیم	دختر
فرزان احمد خان	۱۵	----	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ کوسم باغ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود تبسم فیاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فیاض احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 03/02/2021 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد ملک ولد محمد امین ملک ساکنہ رکھ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود مسکان شبیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل شبیر احمد ملک بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 17/09/2015 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب شبروزہ اختر دختر بلال احمد خواجہ ساکنہ سادھوناراستی کھن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ شبروزہ اختر بیان کرتی ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور آدھار کارڈ و پین کارڈ مورخہ 07/09/1999 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ رکھ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل پرویز احمد بٹ بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 11/03/2019 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود ارحان مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل پر مشتاق احمد گنائی بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ارحان مشتاق کی تاریخ پیدائش بطور ڈرائیس کارڈ مورخہ 23/04/2019 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب فردوس احمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ سادھوناراستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود افروزہ جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 25/02/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فردوس احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر افروزہ جان کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 03/11/2015 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر نائب تحصیلدار صفاکدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عمر فاروق ولد فاروق احمد آہنگر ساکنہ ٹانکی پورہ سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "آہنگر"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ آہنگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ آہنگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
فاروق احمد آہنگر	50	والد	مزدوری	۲۰۰۰
مسماۃ سلمہ بانو	۴۶	والدہ	گھریلو کام	
عمر فاروق آہنگر	۱۹	سائل خود	زیر تعلیم	
شاہینہ فاروق	۱۴	ہمشیرہ	....	
الفت فاروق	۱۲	----	....	
انشا فاروق	۱۰	----	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفاکدل

PUBLIC NOTICE

I MISRAH MAJID W/O ABDUL MAJID KHAN R/O HOUSE NO. 21 UMER ENCLAVE BEHIND INDUSTRIAL ESTATE,SANANT NAGAR DIST SRINAGAR.HAS WRONGLY MENTIONED IN PASSPORT AS MY NAME AS MISRAH INSTEAD OF MISRAH MAJID W/O ABDUL MAJID KHAN D/O JALAL DIN SHAH.NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I WANT TO APPLY FOR A PESTCIDE/FERTILIZER UNDER THE NAME OF RED FRUIT PESTCIDES AND FERTILIZERS .AT GOOM AHMAD PORA PATTAN . IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGAR , THEY MAY SUBMIT IT TO THE PLANT PROTECTION OFFICER , LAL MANDI SRINAGAR WITH IN 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE. AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

MURTAZA JAFFAR BHAT S/O MOHD JAFFAR BHAT R/O GOOM AHMAD PORA.

PUBLIC NOTICE

I WANT TO APPLY FOR A PESTCIDE/FERTILIZER UNDER THE NAME OF BEST LEAF PESTCIDES AND FERTILIZERS .AT GULMARG ROAD MAGAM BUDGAM. IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGAR , THEY MAY SUBMIT IT TO THE PLANT PROTECTION OFFICER , LAL MANDI SRINAGAR WITH IN 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE. AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

ARSHAD HUSSAIN BHAT S/O MOHD JAFFAR BHAT R/O GOOM AHMAD PORA.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILSAR ZOONIMAR

SUBJECT :ISSUANE OF OHER BACK WARD CLASS [OBC] CERTIFICATE

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANE OF OTHER BACKWARD CLASS [OBC] CERTIFICATE IN FAVOUR OFAZAAN ASHRAF 2.ZIYA ASHRAF CHILDERN OF MOHAMMAD ASHRAF NAJAR R/O ASTAAN MOHALLA DAGAPORA SOURA SGR. AS PER REPORT OF CERNERNED PATWARI THER FAMILY DETAILS OF THE APPLICANTS ARE AS UNDER

S.NO	NAME	RELATIONSHIP	AGE	OCCUPATION	INCOME 10,000\ PM
1	MOHD ASHRAF NAJAR	FATHER	50	TEACHER	
2.	RUBIYA	MOTHER	45	HOUSE WIFE	
3.	AZAAN ASHRAF	APPLICANT	12	STUDENT	
4.	ZIYA ASHRAF	APPLICANT	18	STUDENT	

THE APPLICANT SEEKING ISSUANCE OF OBC CERTIFICATE .IF ANY ONE IS HAVING ANY OBJECTION S IN THIS REGARD HE / SHE MAY INTIMATE THE OFFICE OF UNDERSIGNED EITHER PERSONALLY OR THROUGH AN AUTHORIZED AGENT WITHIN 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE . AFTER EXPIRY OF SAID PERIOD NO CLAIM SHALL BE ENTERTAINED . THE NOTICE IS ISSUED TODAY UNDER MY SEAL & SIGNATURE.

NAIB TEHSILDAR

ZOONIMAR

SUBJECT GRANT OF REGISTRATION OF PAYING GUEST HOUSE /HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE `EFF ENN HOME STAY ` SITUATED RAJBAGH SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

WHERE, I NAZIMA FIRDOUS W/O FIRDOUS AHMAD BHAT R/O RAJBAGH SRINAGAR KASHMIR,INTENDS TO APPLY IN THE OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY OF DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR FOR REGISTRATIONOF MY PROPOSED PAYING GUEST HOUSE/HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE `EFF ENN ` SITUATED AT RAJBAGH KASHMIR UNDER THE TOURIST TRADE ACT 1978/82/2011.

WHEREAS, I WILL SUBMIT LANDOWNERSHIUP CERTIFICATE FROM CONCERNED TEHSILDAR WITRH ATTESTED PHOTOGRAPHS OF THE UNIT THROUGH DY. COMMISSIONER CONCERNED ,RENT /LEASE DEED/ PARTNERSHIP DEED / ISSUED BY CONCERNED SUB – REGISTRAR , JUDICIAL MAGISTRATE [IF APPLICABLE NOC FROM THE OWNER TO THE EFFECT THAT THE PROPERTY CAN BE USED AS HOME STAY]CHARACTER CERTIFICATE OF THE APPLICANT FROM THE CONCERNED POLICE STATION , UNDERTAKING FROM THE OWNER AS SELF DECLARATION, PUBLIC NOTICE INVITING OBJECTION, IF ANY IN PRINT MEDIA , LIST OF FAMILY MEMBERS NAME ,AGE ANDPHOTOGRAPH SELF ATTESTED BY OWNER, PHOTOGRAPHS OF THE UNIT AS MENTIONED IN THE APPLICATION[EACH OF EXTERIOR AND INDIVIDUAL BED ROOMS AND BATHROOMS] INSPECTION REPORT BY THE COMMITTEE [THE RECOMMENDATION OF THE INSPECTION COMMITTEE SHALL DECIDE WHETHER TO ISSUE A REGISTRATION TO THE UNIT OR NOT KEEPING IN VIEW ,THE TYPE OF ACCOMODATION AND AMENITY ,ADHAR CARD.

NOW BEFORE MY CASE IS PROCESSED FOR REGISTRATION BY THE PRESCRIBED AUTHORITY, THE MATTER IS HEREBY NOTIFIED FOR INFORMATION OF PUBLIC/ ORGANISATIONS FOR OBJECTIONS IF ANY AND THE SAME SHOULD REACH TO THE GENERAL OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY WITHIN A PERIOD OF 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE IN LEADING LOCAL NEWSAPPER OF THE VALLEY.OBJECTION RECIVED BEYOUND THE PERIOD OF 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION SHALL NOT BE ENTERTAINED AND THE CASE SHALL BE PROCESSED UNDER RULES AS PER MERIT.

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آبشار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بلکہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کردی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کرکے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بر وقت نہ پڑھیں تو قضاء۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ کبھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کرلی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادتِ خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں اَن گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔

سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انھیں سمجھادے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کرکے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کردی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کرلیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہوجائیں اور قطع تعلق بھی کرلیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کرکے خود شرمندہ ہوجائیں گے۔

حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہوجائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پُرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔

اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آئیے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرمادے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کرلیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھ رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب پھونک ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو نہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔

ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,